http://www
لمحہ بہ لمحہ ہر خبر سے باخبر رہنے کیلئے شہرنامہ کی ویب نیوز پر ابھی کلک کریں
Epaper
www.dailysheharnama.com

ABC CERTIFIED
وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار
Daily SHEHAR NAMA Islamabad
روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
ایڈیٹر راجہ جاوید اختر
جوائنٹ ایڈیٹر اسامہ امتیاز عباسی
جلد نمبر 06 | ہفتہ 29 اگست 2026ء 15 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 353
فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

استعفےٰ کی تصدیق نہ تردید

قیاس آرائیاں نہ کریں، معاملہ میرے اور وزیراعظم کے درمیان ہے، مصطفیٰ کمال

پمز اسپتال کا سانحہ بہت بڑا ہمیں اب صحت کے نظام میں بڑی تبدیلیوں کی ضرورت ہے، بچوں کے پاک خون کا تقاضہ ہے اگلے بچوں کو بچایا جائے

وزیراعظم کی قائم کردہ تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ میں ہی زیادہ جامع اور مستند بات ہوگی، وفاقی وزیر صحت کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے وزیراعظم کو اپنا استعفیٰ پیش کرنے کی خبروں کی ایک مرتبہ پھر تردید یا تصدیق کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ میرے اور وزیراعظم کے درمیان کا معاملہ ہے اور شہباز شریف نے اس پر گفتگو نہ کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے پروگرام سینٹر اسٹیج گفتگو کرتے ہوئے اپنا استعفیٰ وزیراعظم شہباز شریف کو پیش کرنے سے متعلق سوال کا جواب دینے سے گریز کیا اور کہا کہ میں اس خبر کی تردید یا تصدیق نہیں کروں گا۔ یہ معاملہ میرے اور وزیراعظم کے درمیان ہے، وزیراعظم کی ہدایات ہیں کہ میں اس پر گفتگو نہ کروں۔ انہوں نے اپنے موقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ مجھے اجازت دی جائے کہ اس سوال کا جواب نہ دوں، کیونکہ یہ میرے اور وزیراعظم کے درمیان کا معاملہ ہے۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا کہ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

احتجاجی تحریک اب نہیں رکے گی، حکومت کو عوام کو ریلیف دینا ہوگا، حافظ نعیم

پنجاب اور اندرون سندھ میں دھرنے پھیلنا شروع ہو گئے، کل کوئٹہ میں دھرنا شروع ہوگا

امیر جماعت اسلامی پاکستان کی دھرنے کے تیرھویں روز پریس کانفرنس، آج رات فیصل آباد جلسہ کا اعلان

لاہور (بیورو رپورٹ) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن نے حکومت کو خبردار کیا ہے کہ عوامی احتجاج اب محض دھرنوں تک محدود نہیں رہے گا، 3 ستمبر کو ملک گیر تاریخی ہڑتال ہوگی اور اس کے بعد اسلام آباد لانگ مارچ کی کال (Call) بھی دی جائے گی۔ حکومت کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

فیصل آباد، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن جلسہ عام سے خطاب کر رہے ہیں

چین کا اسلام آباد کیلئے 21 جدید فائر اینڈ ریسکیو گاڑیوں کا تحفہ

اسلام آباد میں بلند عمارات میں آگ اور ریسکیو آپریشن مؤثر بنانے میں مدد ملے گی

اسلام آباد (سٹاف لارڈز) رپورٹر) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے پمز اسپتال میں دو روز قبل پیش آنے والے اندوہناک سانحے کے بعد شہر کے فائر اینڈ ریسکیو نظام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

لارڈز ٹیسٹ، قومی ٹیم 110 پر ڈھیر، انگلینڈ کی پوزیشن مضبوط

انگلینڈ نے دوسری اننگز میں 3 کھلاڑیوں کے نقصان پر 81 رنز بنا لیے

لندن (مانیٹرنگ ڈیسک) لارڈز ٹیسٹ کے دوسرے روز کے اختتام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

پیٹرولیم مصنوعات کے نئے نرخ

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں دوسرے روز بھی معمولی کمی کر دی ہے اور نئی قیمتوں کا اطلاق تین دنوں کے لیے ہوگا۔ پیٹرولیم ڈویژن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں بتایا گیا ہے کہ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے وفاقی حکومت کے میکنیزم کی بنیاد پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ردوبدل کر دیا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف کا سعودی وزیر ماحولیات عبدالرحمان بن عبدالمحسن کے اعزاز میں دیئے عشائیہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بیرسٹر افتخار گیلانی نے وزیراعظم کا حلف اٹھا لیا، مثالی آزاد کشمیر بنائیں گے

نومنتخب وزیراعظم نے 30 ووٹ حاصل کیے، پیپلز پارٹی کے امیدوار سردار مختار خان صرف 14 ووٹ ہی حاصل کر سکے، اسمبلی کی 7 نشستوں پر انتخابات ہونا ابھی باقی

پاکستان اور کشمیر ایک دوسرے کے بغیر ادھورے اور نامکمل ہیں، کشمیر میں اسی طرح تبدیلی لائیں گے جیسے پنجاب میں مریم نواز لائی ہیں، اسمبلی سے پہلا خطاب

مظفر آباد، نومنتخب وزیراعظم آزاد کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی عہدے کا حلف اٹھا رہے ہیں

مظفر آباد (بیورو رپورٹ + نامہ نگار) مسلم لیگ (ن) کے بیرسٹر افتخار گیلانی آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں 30 ووٹ حاصل کر کے ریاست کے 17ویں وزیراعظم منتخب ہو گئے انہوں نے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا، اسمبلی سے اپنے پہلے خطاب میں کہا کہ پاکستان اور کشمیر ایک دوسرے کے بغیر ادھورے اور نامکمل ہیں، کشمیر میں اسی طرح تبدیلی لائیں گے جیسے پنجاب میں مریم نواز لائی ہیں رپورٹ کے مطابق انتخابی عمل کے دوران پیپلز پارٹی کے امیدوار سردار مختار خان صرف 14 ووٹ ہی حاصل کر سکے۔ اسمبلی میں مسلم لیگ (ن) کے کل 32 اراکین موجود ہیں جبکہ 7 نشستوں پر تاحال انتخابات کا عمل مکمل ہونا باقی ہے۔ یاد رہے کہ بیرسٹر افتخار گیلانی اس سے قبل وزیر تعلیم کے فرائض بھی سرانجام دے چکے ہیں۔ بیرسٹر افتخار گیلانی پہلی بار 2011 میں آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے تھے۔ موجودہ اسمبلی میں وہ ٹیکنوکریٹ کی نشست پر مسلم لیگ (ن) کے ٹکٹ کے ذریعے کامیابی حاصل کر کے ایوان میں پہنچے تھے۔ اُن کی نامزدگی پر پارٹی قیادت نے گزشتہ اہم اجلاس میں مہر ثبت کی تھی۔ حکومت سازی کے لیے منعقدہ اس اہم مشاورتی اجلاس میں رانا ثناء اللہ، خواجہ سعد رفیق، شاہ غلام قادر اور راجہ فاروق حیدر نے شرکت کی۔ اجلاس میں نومنتخب اسپیکر چوہدری طارق فاروق اور ڈپٹی اسپیکر احمد رضا قادری سمیت دیگر اعلیٰ قیادت نے بیرسٹر افتخار گیلانی کے نام پر مکمل اتفاق رائے کا اظہار کیا تھا۔ بیرسٹر افتخار گیلانی نے قانون ساز اسمبلی سے اپنے پہلے خطاب میں کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف، نواز شریف اور مریم نواز کا شکر گزار ہوں، کشمیر زمین کے ٹکڑے کا مسئلہ نہیں، اقوام متحدہ کی قراردادوں کے تحت کشمیریوں کے حق خود ارادیت کا مسئلہ ہے، 5 اگست 2019ء کے بھارتی اقدام اور کشمیریوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

وزارت داخلہ کے تمام اداروں کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہمارا ہدف ہے، محسن نقوی

وزارت داخلہ کے ہر ذیلی ادارے کو مثالی اور عوام دوست بنانا چاہتے ہیں، تمام اداروں کو درکار وسائل مہیا کئے جائیں گے، وزیر داخلہ

عوام کو بہترین سہولتوں کی فراہمی کیلئے تمام اداروں کو اپنے اہداف کا حصول یقینی بنانا ہوگا، اجلاس میں گفتگو

اسلام آباد، وزیر مملکت بلال کیانی اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ وزارت داخلہ کے تمام اداروں کو جدید خطوط پر مکمل طور پر تبدیل کرنا ہمارا ہدف ہے، وزارت داخلہ کے ہر ذیلی ادارے کو مثالی اور عوام دوست بنانا چاہتے ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت وزارت داخلہ کے تمام ذیلی اداروں کے سربراہان کا اہم اجلاس ہوا جس میں وزارت داخلہ کے اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، باہمی رابطے مضبوط کرنے اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اصلاحات نافذ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

اشرافیہ کے پرائیویٹ علاج پر پابندی لگائی جائے، پرویز رشید

سب کا علاج سرکاری ہسپتال سے ہوگا، چاہے کوئی سینیٹر ہو جج ہو، یا بیوروکریٹ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) سینیٹر پرویز رشید نے سینیٹ کے اجلاس میں کہا ہے کہ اشرافیہ کے پرائیویٹ علاج پر پابندی لگائی جائے، اس پابندی سے ہی سرکاری ہسپتالوں میں بہتری آئے گی۔ سینیٹر پرویز رشید نے کہا کہ پمز جیسے المیے روز پاکستان کی تقدیر بن چکے ہیں، ہم ایک نئے المیے کا استقبال کرتے ہیں، یہ سب ختم نہیں ہوگا، انکوائری بھی ہو اور سزا بھی ہو، مگر اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

اسلام آباد، وفاقی وزیر احدن چیمہ ادویات کی قیمتوں بارے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

قومی اسمبلی، سینیٹ میں سانحہ پمز پر خصوصی پارلیمانی کمیٹی بنانے کی قرارداد منظور

بچوں کے جاں بحق ہونے کا معاملہ دبنا نہیں چاہیے، شیری رحمان نے خصوصی کمیٹی کیلئے تحریک پیش کی جسے منظور کر لیا گیا

اسمبلی میں قرارداد بیرسٹر دانیال نے پیش کی، پمز میں معصوم بچوں کی جانوں کے المناک نقصان پر دکھ اور افسوس کا اظہار

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) قومی اسمبلی سانحہ پمز پر کمیٹی بنانے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی گئی جبکہ سینیٹ میں بھی خصوصی پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل کے لیے تحریک منظور کر لی گئی۔ سینیٹ میں سینیٹر شیری رحمان نے سانحہ پمز پر سینیٹ کی خصوصی کمیٹی کی تشکیل کے لیے تحریک پیش کی جسے منظور کر لیا گیا، سینیٹر شیری رحمان نے کہا کہ ہم عوام کے نوکر ہیں، عوام کے مسائل پر بات کرنا ہی ہمارا کام ہے۔ سینیٹر شیری رحمان نے کہا کہ سانحہ پمز میں بچوں کے جاں بحق ہونے کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

وزیراعظم کا نیپالی ہم منصب سے ٹیلی فونک رابطہ

سیلاب و لینڈ سلائیڈنگ پر اظہارِ افسوس، ہنگامی امدادی سامان بھیجنے کا اعلان

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے نیپال میں حالیہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع اور بڑے پیمانے پر ہونے والی تباہی پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے نیپال کی حکومت اور عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے جمعہ کو دوپہر نیپال کے وزیراعظم بالیندر شاہ سے ٹیلی فون پر گفتگو کی اور قدرتی آفت کے نتیجے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

وزیراعلیٰ سہیل آفریدی سے اسپیکر بابر سواتی کی ملاقات

صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان و دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) اسپیکر خیبر پختونخواہ اسمبلی بابر سلیم سواتی کی وزیراعلیٰ خیبر پختونخواہ محمد سہیل آفریدی سے ملاقات، امن و امان سمیت سیاسی صورتحال و دیگر مختلف امور پر بھی تبادلہ خیال، معصوم بچی آیت نور سانحہ ہری پور و دیگر واقعات پر گہری تشویش کا اظہار، تفصیلات کے مطابق اسپیکر خیبر پختونخوا اسمبلی بابر سلیم سواتی نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

سانحہ پمز انکوائری: ساری چیزیں کلیئر ہو جائیں گی، اعظم تارڑ

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ سانحہ پمز پر وزیراعظم شہباز شریف نے انکوائری کمیٹی بنائی ہے ہمیں قیاس آرائی کے بجائے اس کی رپورٹ کا انتظار کرنا

یورپ کو اپنے دفاع کی زیادہ ذمہ داری خود سنبھالنا ہوگی، امریکا

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی محکمہ دفاع کے اعلیٰ عہدیدار ایلبرج کولبی نے دوٹوک انداز میں کہا ہے کہ یورپ کو اپنے دفاع کی زیادہ ذمہ داری خود سنبھالنا ہوگی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ایلبرج کولبی نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

گیس ٹیرف کے 12 سلیب ختم، یکساں نرخ نفاذ کا فیصلہ

پروٹیکٹڈ صارفین کو آمدنی پر مبنی سبسڈی پر منتقل کیا جائے گا، حکومت

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) حکومت نے گیس ٹیرف کے 12 سلیب ختم کر کے یکساں نرخ نافذ کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ پروٹیکٹڈ صارفین کو آمدنی پر مبنی سبسڈی پر منتقل کیا جائے گا اور پروٹیکٹڈ صارفین کا خیال ٹارگٹڈ سبسڈی کے ذریعے رکھا جائے گا۔ ستمبر تا اکتوبر 2026 میں آئی ایم ایف کے چوتھے جائزے کے دوران حکومت اور فنڈ کی جانب سے کراس سبسڈی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

وزیر صحت کو شرم سے ڈوب مرنا چاہیے، سینیٹر فلک ناز

اسلام آباد (صباح نیوز) سینیٹر فلک ناز چترالی نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں دو ہسپتال سنبھلتے نہیں، اچھل اچھل کر کہتے ہیں نیا صوبہ بنائیں گے۔ سینیٹر فلک ناز چترالی نے سانحہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

کراچی تا روہڑی ٹریک تعمیر آئندہ سال شروع ہوگی، حنیف عباسی

بحران کے باوجود پیٹرولیم مصنوعات کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانا قابلِ تحسین ہے

کراچی (آئی این پی) وفاقی وزیرِ ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے کہ کراچی سے روہڑی تک 480 کلومیٹر ریلوے ٹریک کی تعمیر آئندہ سال شروع ہوگی۔ گورنر سندھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

سپریم کورٹ: 27ویں ترمیم کیخلاف درخواست وصولی سے انکار

اس نوعیت کی درخواستیں وفاقی آئینی عدالت میں دائر ہو سکتی ہیں، رجسٹرار

اسلام آباد (صباح نیوز) رجسٹرار سپریم کورٹ نے 27 ویں آئینی ترمیم کے خلاف درخواست وصول کرنے سے انکار کر دیا۔ رجسٹرار آفس کا مقف ہے کہ اس نوعیت کی درخواستیں وفاقی آئینی عدالت میں دائر ہو سکتی ہیں، ستائیسویں ترمیم جسٹس (ر) شبر رضا رضوی کی جانب سے چیلنج کی گئی تھی۔ درخواست میں مقف اختیار کیا گیا کہ آئین پاکستان قانون ساز اسمبلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

برطانیہ کے تین بڑے ایئرپورٹس پر سائبر حملے

ہیکرز نے صارفین کے ای میل، فون اور گاڑیوں کے رجسٹریشن نمبرز حاصل کر لیے

لندن (صباح نیوز) برطانیہ کے تین بڑے ایئرپورٹس پر سائبر حملے کے نتیجے میں 87 لاکھ صارفین کا ڈیٹا متاثر ہو گیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق مانچسٹر، اسٹینسٹیڈ اور ایسٹ مڈلینڈز ایئرپورٹس کو سائبر حملے کا نشانہ بنایا گیا، ہیکرز نے صارفین کے ای میل، فون نمبرز، پوسٹ کوڈز اور گاڑیوں کے رجسٹریشن نمبرز حاصل کر لیے ہیں۔ مانچسٹر ایئرپورٹس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال کے ہمراہ ہاورڈ بزنس سکول کے وفد کا گروپ فوٹو

اسلام آباد، وفاقی وزیر عبدالعلیم خان ایکسل لوڈ کنٹرول بارے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ٹرمپ ایران جنگ سے نکلنے میں مشکلات کا شکار

دوسروں سے زیادہ بہتر جاننے کے اصرار نے بہتر راستے محدود کر دیئے، مارک کیلی

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی سینیٹ کی آرمڈ سروسز کمیٹی کے رکن سینیٹر مارک کیلی نے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے ساتھ جاری جنگ سے نکلنے کا راستہ تلاش کرنے میں مشکلات کا شکار ہیں۔ اے بی سی نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے سابق امریکی بحریہ کے جنگی پائلٹ مارک کیلی نے کہا کہ ایران جنگ کی قیمت امریکی عوام کو پیٹرول اور اشیائے خورونوش کی بڑھتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

ہرمز میں عارضی بحری راہداری کھولنے پر اتفاق ہو گیا، محسن رضائی

تہران (صباح نیوز) ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سیکریٹری میجر جنرل محسن رضائی کا کہنا ہے کہ ایران اور عمان کے درمیان آبنائے ہرمز کے ذریعے جہازوں کی آمد و رفت کے لیے ایک عارضی راہداری کھولنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

حکومت کا ٹیلی کمیونیکیشن تنظیم نو ترمیمی بل واپس لینے کا فیصلہ

بل میں موبائل ٹاور اور فائبر گزارنے سے انکار پر زمین مالک پر جرمانے کی شقیں تھیں

اسلام آباد (صباح نیوز) حکومت نے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن تنظیم نو ترمیمی بل سینیٹ سے واپس لینے کا فیصلہ کر لیا، حکومت اس حوالے سے نیا بل پارلیمنٹ میں پیش کرے گی، بل میں نجی املاک پر بھی ٹاور لگانے اور فائبر گزارنے کے حوالے سے متنازعہ شقیں تھیں جس کی وجہ سے حکومت کو شدید تنقید کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ صحافیوں کے لیے جاری بیان میں وزیر آئی ٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

پمز ہسپتال ایک عقوبت خانہ ہے، پلوشہ خان

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کی سینیٹر پلوشہ خان نے پمز ہسپتال میں نرسری آتشزدگی کے واقعے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے پمز ایک عقوبت خانہ ہے، اس سے اچھا ہے میں گھر میں مر جاؤں۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

اسلام آباد، پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بیرسٹر دانیال چوہدری اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان، برطانیہ کے درمیان تمام شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

نائب وزیراعظم کی برطانوی وزیر خارجہ سے لندن میں وفود کی سطح پر ملاقات، امن کیلئے پاکستان کے کردار کو سراہا گیا

ملاقات میں سندھ طاس معاہدہ، خطے کی سکیورٹی صورتحال پر گفتگو، افغانستان سے پاکستان کو لاحق دہشتگردی پر اظہار تشویش

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان اور برطانیہ کے درمیان تمام شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق ہوا ہے۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے برطانوی وزیر خارجہ سے لندن میں وفود کی سطح پر ملاقات کی جس میں برطانوی وزیر خارجہ نے مشرق وسطیٰ میں امن کے لیے پاکستان کے کردار کو سراہا جب کہ ملاقات میں سندھ طاس معاہدے اور خطے کی سکیورٹی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسحاق ڈار نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

کراچی، وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ سے وفاقی وزیر شزا فاطمہ خواجہ ملاقات کر رہی ہیں

صارفین پر بجلی گرانے کو تیار، 36 ارب سے زائد کا اضافی بوجھ پڑنے کا امکان

پہلے سے مہنگائی کے ہاتھوں ستائے بجلی صارفین پر ستمبر میں ایک اور بڑا مالی بوجھ ڈالنے کی تیاریاں، فیصلہ محفوظ

بجلی 2 روپے 52 پیسے فی یونٹ مزید مہنگی کرنے کی تجویز کی منظوری کا اثر ستمبر میں بجلی کے بلوں پر پڑے گا

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) حکومت صارفین پر بجلی گرانے کے لیے تیار ہے، جس کے نتیجے میں 36 ارب روپے سے زائد کا اضافہ بوجھ پڑنے کا امکان ہے۔ پہلے سے مہنگائی کے ہاتھوں ستائے بجلی صارفین پر ستمبر میں ایک اور بڑا مالی بوجھ ڈالنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں، جس کے تحت ستمبر کے بجلی بلوں میں 36 ارب 54 کروڑ روپے اضافی وصول کیے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق جولائی کی فیول پرائس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

اسلام آباد، قائمقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے صحافی سمیرا راجپوت ملاقات کر رہی ہیں

مکہ معاہدے میں شمولیت پر ضرور غور کرینگے: بنگلہ دیش

معاہدے میں توسیع عالمی مسلم برادری کے دفاع کے لیے اقدام ہوگا، وزیر خارجہ

ڈھاکہ (مانیٹرنگ ڈیسک) بنگلہ دیشی وزیر خارجہ خلیل الرحمان کا کہنا ہے کہ مکہ معاہدے میں شمولیت کی دعوت ملی تو مثبت انداز میں غور کریں گے۔ پارلیمنٹ میں اظہار خیال کرتے ہوئے بنگلہ دیشی وزیر خارجہ خلیل الرحمان کا کہنا تھا کہ بنگلہ دیش مکہ معاہدے کو مثبت نظر سے دیکھتا ہے، مکہ معاہدے میں شمولیت کی دعوت ملی تو غور کریں گے۔ خلیل الرحمان کا کہنا تھا کہ مکہ معاہدے میں توسیع عالمی مسلم برادری کے دفاع کے لیے اقدام ہوگا، مکہ معاہدہ مسلم ممالک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

ملک میں آٹے کی قیمتوں میں اضافے کا سلسلہ جاری

20 کلو آٹے کی قیمت 200 روپے بڑھ کر 3200 روپے ہو گئی، شہری پریشان

اسلام آباد (آئی این پی) ملک میں آٹے کی قیمتوں میں اضافے کا سلسلہ جاری ہے۔ ادارہ شماریات کی رپورٹ کے مطابق کراچی کے شہری ملک میں سب سے زیادہ مہنگا آٹا خرید رہے ہیں جہاں 20 کلو آٹے کی قیمت 200 روپے بڑھ کر 3200 روپے ہو گئی۔ رپورٹ کے مطابق اسلام آباد میں آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی قیمت 3093 روپے ہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

جنوبی وزیرستان میں دھماکا، 1 شخص جاں بحق، 8 افراد زخمی

کمین بازار میں موٹر سائیکل میں نصب آئی ای ڈی دھماکے سے پھٹ گئی

وانا (آئی این پی) جنوبی وزیرستان اپر کے کمین بازار میں موٹر سائیکل میں نصب آئی ای ڈی دھماکے سے پھٹ گئی جس کے نتیجے میں 1 شخص جاں بحق اور 8 افراد زخمی ہو گئے۔ آر پی او ڈیرہ اسماعیل خان کے مطابق زخمیوں کو کمین کے قریبی طبی مرکز منتقل کر دیا گیا ہے۔ علاقے کو گھیرے میں لے کر پولیس نے واقعے کی رپورٹ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

نیپال میں سیلاب، اموات 469 تک پہنچ گئیں

پڑوسی علاقے تبت میں ایک ہزار افراد تاحال لاپتہ، امدادی کارروائیاں جاری

کھٹمنڈو (صباح نیوز) نیپال میں آنے والے تباہ کن سیلاب کے بعد امدادی کارروائیاں بھی جاری ہیں، تاہم ملبے تلے دبے افراد کے زندہ ملنے کی امیدیں تیزی سے کم ہوتی جا رہی ہیں۔ حکام کے مطابق اموات کی تعداد 469 تک پہنچ گئی ہے جبکہ نیپال اور پڑوسی علاقے تبت میں تقریباً ایک ہزار افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ہمالیہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

موٹروے کار ٹریلر سے ٹکرا گئی، 1 جاں بحق، ڈرائیور پر مقدمہ

چکوال (صباح نیوز) چکوال کے قریب موٹروے ایم ٹو پر مارتھ کے مقام پر ایک کار آگے جانے والے ٹریلر سے جا ٹکرائی، جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق اور پانچ افراد زخمی ہو گئے، جبکہ پولیس نے کار ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔

صحافیوں کو درپیش مسائل کا حل یقینی بنانا ناگزیر ہے، سیدال خان

بلوچستان میں میڈیا، خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی ضرورت پر زور

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) بلوچستان سے تعلق رکھنے والی صحافی سمیرا راجپوت اختر جان نے وفد کے ہمراہ پارلیمنٹ ہاؤس میں قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں صحافیوں کو درپیش مسائل، میڈیا کے فروغ، خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے، روزگار کے مواقع اور سماجی و معاشی ترقی سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

مشعال ملک کا پمز کے اندر نہ جانے دینے پر احتجاج

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) حریت رہنما یاسین ملک کی اہلیہ مشعال ملک نے پمز ہسپتال کے اندر جانے کی اجازت نہ ملنے پر احتجاج کیا۔ مشعال ملک بیٹی کے ہمراہ پمز ہسپتال پہنچیں تاہم انتظامیہ نے انہیں اندر جانے سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

روزنامہ شہر نامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روحانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا
رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد
آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

سانحہ پمز، غفلت برتنے والوں کو سزا دی جائے!

اسلام آباد کے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) میں 26 اگست کو عید میلاد النبی کی صبح گائنی وارڈ کی نرسری میں اچانک لگنے والی آگ نے 14 نومولود بچوں کی جان لے کر پورے ملک کو سوگوار کر دیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق آگ ایئر کنڈیشنر میں خرابی کے باعث دھماکے سے لگی اور نرسری میں موجود آکسیجن کے باعث تیزی سے پھیلتی گئی۔ پمز انتظامیہ نے تصدیق کی کہ وارڈ میں موجود صرف ایک بچے کو بچایا جا سکا ہے۔ دوسری جانب متاثرہ خاندانوں اور عینی شاہدین کی جانب سے دروازے بند ہونے، فائر سیفٹی کے ناکافی انتظامات اور امدادی کارروائی میں مشکلات کے الزامات بھی سامنے آئے ہیں۔ جن کی اصل حقیقت کا تعین شفاف تحقیقات ہی سے ہو سکتا ہے تاہم اس سانحے نے یہ بنیادی سوال ضرور اٹھایا ہے کہ کیا پمز میں ایسی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے تمام ضروری انتظامات موجود نہیں تھے؟

بے شک دنیا کے کسی ہسپتال میں آگ یا تکنیکی خرابی کا امکان مکمل طور پر رد نہیں کیا جا سکتا۔ اے سی خراب ہو سکتا ہے، شارٹ سرکٹ بھی ہو سکتا ہے اور بجلی کا نظام بھی جواب دے سکتا ہے، مگر کسی ذمہ دار ہسپتال کا اصل امتحان ایسے کسی حادثے کے وقت ہی شروع ہوتا ہے۔ فائر الارم، ہنگامی راستے، عملے کی تربیت، فائر فائٹنگ کا مؤثر نظام، آکسیجن سیفٹی اور مریضوں کی فوری منتقلی کے انتظامات ہی انسانی جانوں کو محفوظ بنانے میں معاون بنتے ہیں۔ بالخصوص نومولود بچے تو خود چل کر باہر نہیں نکل سکتے۔ ان کی زندگی مکمل طور پر طبی عملے کے رحم و کرم پر ہوتی ہے چنانچہ بالخصوص گائنی وارڈ میں فائر سیفٹی کوئی رسمی تقاضا نہیں بلکہ زندگی اور موت کا سوال ہوتا ہے۔ اگر ایئر کنڈیشنڈ میں خرابی تھی تو اس کی بروقت دیکھ بھال کیوں نہ ہوئی؟ اگر آکسیجن کے باعث آگ تیزی سے پھیلی تو کیا متعلقہ حفاظتی قواعد پر عمل کیا گیا؟ اسی طرح اگر دروازے یا راستے بند تھے تو ہنگامی اخراج کا متبادل انتظام کیوں موجود نہ تھا؟ اور اگر پہلے سے حفاظتی کمزوریوں کی نشاندہی ہو چکی تھی تو انہیں دور کیوں نہ کیا گیا؟ یہ سوالات محض انتظامی نہیں بلکہ انسانی جانوں سے متعلق ہیں جن کا جواب پوری دیانت داری سے دینا ہوگا۔

وزیراعظم شہباز شریف نے سانحے کے بعد وفاقی سیکریٹری صحت کو عہدے سے ہٹانے اور تحقیقات کا حکم دیا ہے جبکہ اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی بھی تشکیل دی جا چکی ہے۔ اسی طرح وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی کرائی ہے اور کہا ہے کہ اگر ان کی اپنی ذمہ داری بنتی ہے تو وہ بھی احتساب سے مستثنیٰ نہیں ہوں گے۔ یہ اقدامات اپنی جگہ اہم ہیں، تاہم اصل ضرورت ایسی تحقیقات کی ہے جو کسی دباؤ، مصلحت یا عہدے کی رعایت کے بغیر اصل حقائق قوم کے سامنے لائے۔

اس تناظر میں بعض حلقوں اور سیاسی شخصیات کی جانب سے وزیر صحت سے استعفے کا مطالبہ بھی سامنے آیا ہے۔ بلاشبہ استعفیٰ کسی فرد کو مجرم قرار دینے کے مترادف نہیں ہوتا البتہ یہ بعض اوقات سیاسی اور اخلاقی ذمہ داری قبول کرنے کا اظہار بھی ہوتا ہے۔ اگر تحقیقات سے ثابت ہو کہ متعلقہ

نظر انداز کیا، شکایات پر کارروائی نہیں کی یا نگرانی کا سسٹم ناکام رہا تو پھر ذمہ داری کا تعین صرف کسی ماتحت اہلکار تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔

بدقسمتی سے ہمارے ہاں بڑے سانحات کے بعد ایک ہی روایت دہرائی جاتی ہے۔ فقط افسوس کا اظہار، انکوائری کمیٹی کا قیام، چند اہلکاروں کی معطلی، متاثرین کے لیے امداد اور پھر کچھ عرصے بعد معاملہ سرد خانے کی نذر ہو جاتا ہے۔ اس تناظر میں پمز کے سانحہ کو انکوائری کے اس پیٹرن کو تبدیل کرنے کا وسیلہ بنایا جانا چاہیئے۔ بے شک 14 معصوم بچوں کی جانیں صرف معاوضے یا چند انتظامی احکامات سے تو واپس نہیں آ سکتیں البتہ ان کی بے بسی کی موت کو آئندہ کے لئے انسانی جانیں بچانے کا ذریعہ تو ضرور بنایا جا سکتا ہے۔

اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ پمز وفاقی دارالحکومت کا اہم ترین سرکاری طبی ادارہ ہے۔ اگر یہاں نوزائیدہ بچوں کی نرسری میں فائر سیفٹی کے بنیادی سوالات پیدا ہو سکتے ہیں تو ملک بھر کے ضلعی اور تحصیل سطح کے سرکاری ہسپتالوں کی صورت حال کا اندازہ لگانا مشکل نہیں اس لیے ضرورت صرف پمز کے معاملات کی انکوائری کی نہیں بلکہ تمام بڑے سرکاری ہسپتالوں کے جامع فائر سیفٹی آڈٹ کی ہے۔ ایمرجنسی ایگزٹ، فائر الارم، سپرنکلر سسٹم، آکسیجن لائنز، بجلی اور جنریٹرز، ایمرجنسی لائٹنگ، عملے کی تربیت اور ریسکیو رسپانس کا عملی جائزہ لینا آج وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

بالخصوص ہسپتالوں کی نرسریوں، آئی سی یوز، برن یونٹس اور ان تمام شعبوں کو ترجیح دی جائے جہاں مریض اپنی مدد آپ کے تحت محفوظ مقام تک نہیں پہنچ سکتے۔ فائر سیفٹی سرٹیفکیٹ صرف فائلوں کی زینت نہ بنائے جائیں بلکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ حفاظتی نظام فی الحقیقت اپریشنل بھی ہے۔ اگر کسی عمارت میں خامی کی نشاندہی ہو تو اسے دور کرنے کی ذمہ داری اور مدت کا بھی تعین ہونا چاہیے اور کوتاہی پر جواب دہی بھی یقینی بنائی جائے۔

بلاشبہ یہ معاملہ کسی ایک حکومت، وزارت یا سیاسی جماعت کا نہیں بلکہ ریاستی انتظام کے بنیادی تصور سے متعلق ہے۔ کوئی شہری جب کسی سرکاری ہسپتال میں داخل ہوتا ہے تو اسے یہ اعتماد ہونا چاہیے کہ ریاست اس کی جان کی محافظ ہے۔ نومولود بچے تو معاشرے کے سب سے زیادہ بے بس شہری ہوتے ہیں۔ ان کی حفاظت ریاست اور طبی ادارے کی اولین ذمہ داری ہے۔ ہسپتال میں جو 14 معصوم بچے بے رحم آگ اور ہسپتال انتظامیہ کی غفلت کی نذر ہوئے، ان کے والدین نے ان کے مستقبل کے کیا کیا خواب دیکھے ہوں گے مگر چند ہی ساعتوں میں وہ خواب راکھ کا ڈھیر بن گئے اس لیئے قوم کو صرف یہ سننے سے اطمینان نہیں ہوگا کہ "ذمہ داروں کو نہیں چھوڑیں گے"۔ قوم جاننا چاہتی ہے کہ ذمہ دار کون ہیں، غفلت کہاں ہوئی، نظام کیوں ناکام ہوا اور آئندہ ایسے سانحات روکنے کے لیے کیا عملی اقدامات اٹھائے گئے۔ حکومت کو چاہیے کہ انکوائری رپورٹ کو محض فائلوں تک محدود نہ رکھے بلکہ اسے عوام کے سامنے لائے، ذمہ داری کا واضح تعین کرے اور ذمہ داروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائے۔ اگر کسی فرد کی غفلت ثابت ہو تو اسے ضرور سزا ملنی چاہیے۔

سانحہ پمز اور 14 ننھے شہداء!

اسلام آباد کے سب سے بڑے ہسپتال پمز میں نرسری میں آگ لگنے سے 14 نومولود بچے جاں بحق ہو گئے۔ آگ لگنے کی ممکنہ وجہ اے سی یونٹ میں شارٹ سرکٹ بتائی گئی ہے۔ وارڈ میں آکسیجن سپلائی کا نظام موجود تھا اس لئے وہاں آگ فوری طور پر پھیل گئی۔ میڈیا رپورٹس اور کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) کی حادثے سے متعلق رپورٹ کے مطابق ہسپتال میں حفاظتی انتظامات ناقص تھے جبکہ ہنگامی اخراج کے راستوں کو باہر سے تالے لگا کر مستقل طور پر بند کیا ہوا تھا، ہسپتال انتظامیہ کا کہنا تھا کہ تالے دراصل بچوں کی چوری روکنے کے لئے لگائے گئے تھے۔ ہسپتال میں آگ لگنے کی صورت میں خودکار طریقے سے پانی چھڑکنے والا "سپرنکلر سسٹم" بھی موجود نہیں تھا۔ آگ بجھانے کے لئے صرف سلنڈر استعمال کیے گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ شروع میں ہسپتال کے سکیورٹی عملے نے فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کو اندر آنے اور کارروائی کرنے سے بھی روکا۔ وزیراعظم نے واقعے پر شدید برہمی اور دکھ کا اظہار کیا، اِسے "انتہائی دردناک" قرار دیتے ہوئے وفاقی سیکرٹری صحت کو فوری طور پر معطل کر دیا۔ اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی بنادی ہے جو سی سی ٹی وی فوٹیج مدد سے صورتحال اور عملے کی غفلت کا جائزہ لے رہی ہے۔ اِس المناک واقعے کے بعد انتہائی رِقت آمیز اور دِل دہلا دینے والے مناظر دیکھنے میں آئے، والدین کی خوشیاں اچانک غم میں بدل گئیں۔

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے سب سے بڑے اور اعلیٰ ترین سرکاری ہسپتال (پمز) کے گائناکالوجی وارڈ کی نرسری میں پیش آنے والا دلخراش واقعہ محض حادثہ نہیں بلکہ ہمارے انتظامی ڈھانچے کی بے حِسی، مجرمانہ غفلت اور ہسپتالوں کے فائر سیفٹی سسٹم کی ابتر صورتحال کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ایسا ہسپتال جو نہ صرف وفاق بلکہ آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا کے لاکھوں مریضوں کے لئے اُمید کا مرکز سمجھا جاتا ہے، وہاں کی نرسری میں انکیوبیٹرز کے ساتھ موجود آلات کا پھٹنا اور آگ کا تیزی سے پھیل جانا کئی سوالات کو جنم دے رہا ہے۔ پمز میں فائر سیفٹی کے حوالے سے سامنے آنے والے شواہد انتہائی تشویشناک ہیں، یہ حقیقت اب طشت از بام ہو چکی ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اسلام آباد کے فائر اینڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے پمز انتظامیہ کو 2018ء سے لیکر 2024ء تک مسلسل فائر سیفٹی کی شدید خامیوں کے نوٹس جاری کیے جاتے رہے لیکن انتظامیہ کے سر پر جوں تک نہ رینگی۔ لائف سیفٹی آلات کی عدم موجودگی اور 24 گھنٹے تربیت یافتہ عملے کی عدم تعیناتی جیسے بنیادی نکات کو نظر انداز کیا جاتا رہا۔ سی ڈی اے کی فائر بریگیڈ رپورٹ نے واضح کر دیا ہے کہ ہسپتال میں آگ سے بچاؤ اور انسانی جانوں کے تحفظ کے انتظامات انتہائی ناکافی تھے جس کی وجہ سے امدادی ٹیموں کو

بچانا پڑا۔ پمز کو دیے جانے والے سالانہ بجٹ اور اضافی بجٹ پر بھی سوالات اُٹھائے جا رہے ہیں۔ دوسری طرف ہسپتال انتظامیہ بلند و بالا دعوؤں اور بیانات کے ذریعے اپنی نااہلی پر پردہ ڈالنے کی کوششیں کر رہی ہے حالانکہ چند روز قبل ہی سی ٹی کورونری انجیوگرافی کی سہولت فعال نہ ہونے کا نوٹس لیتے ہوئے انکوائری کمیٹی بھی قائم کی گئی تھی۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ اگر ملک بھر کے سرکاری ہسپتالوں کا متعلقہ بین الاقوامی معیار کے مطابق آڈٹ کرایا جائے تو شاید ہی کوئی ہسپتال ایسا ہو جو معیار پر پورا اُترے۔ غریب اور متوسط طبقے کے علاج کے لئے بنائے گئے ملک بھر کے کم و بیش سبھی سرکاری ہسپتال انتظامی بے حسی، فنڈز کی عدم فراہمی اور تحفظ کے بنیادی آلات کی کمی کا شکار ہیں۔ پمز کے واقعے کے فوراً بعد راولپنڈی کے دیگر سرکاری ہسپتالوں کی فائر سیفٹی کا پول بھی کھل گیا ہے۔ حادثے کے بعد کم و بیش ہر صوبے کے تمام متعلقہ محکموں خصوصاً تعلیم اور صحت سے متعلقہ اداروں میں فائر سیفٹی اقدامات یقینی بنانے اور آگ بجھانے کی مشقیں کرنے کے لئے نوٹیفکیشن جاری کرنے کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ جب بھی کوئی بڑا حادثہ رونما ہوتا ہے تو شور مچتا ہے، ٹاک شوز میں مباحثے ہوتے ہیں، کمیٹیاں بنتی ہیں، تحقیقات کے دعوے کئے جاتے ہیں لیکن پھر چند دنوں کے بعد قوم اور انتظامیہ دونوں گہری نیند سو جاتے ہیں۔ آگ سے بچاؤ کے لئے ایک آدھ ماہ خصوصی اقدامات کیے جائیں گے اور پھر ڈھاک کے وہی تین پات رہ جائیں گے، جیسا کہ لاہور میں ایک نجی ٹیوشن سینٹر کی چھت گرنے سے 14 بچے ہلاک ہو گئے تھے، حادثے کے بعد پورے ملک میں شور شرابا ہوا، نجی، سکول اور اکیڈمیوں پر چند دن توجہ دی گئی، اب پھر سب کچھ ویسے ہی چل رہا ہے جیسا اُس حادثے سے قبل تھا۔ حکومتوں کی بھرپور کوشش ہے کہ تعلیم اور صحت جیسے بنیادی حقوق بھی اپنے سر سے اُتار کر نجی شعبے کے حوالے کر دیئے جائیں۔ ہر شہری کا یہ بنیادی اور آئینی حق ہے کہ اُسے ضروری تعلیم اور سرکاری ہسپتال میں نہ صرف سستا علاج ملے بلکہ اُس کی جان بھی محفوظ ہو۔ جب تک حکومتیں تعلیم اور صحت کے شعبے میں بنیادی ڈھانچے، فائر سیفٹی اور دیگر قوانین سمیت اُن کی ضرورت کے مطابق تعمیر و ترقی کو اپنی پہلی ترجیح نہیں بنائیں گی تب تک حادثات کو روکنا ممکن نہیں۔ متعلقہ محکمے اپنی بنیادی ذمہ داریاں پوری کرنے میں مکمل طور پر ناکام نظر آتے ہیں کیونکہ سرکار میں کوئی بھی اپنے منصب سے انصاف نہیں کر رہا۔ انسانی زندگی کے تحفظ سے جڑے تمام تر معاملات کی مسلسل نگرانی، ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تربیت کے علاوہ متعلقہ ساز و سامان کی وقت پر ضرورت کے مطابق مرمت جیسے معاملات کو یقینی بنانا چاہیئے۔ اصولی طور پر تو ایک ہی حادثے سے سبق سیکھ لینا چاہیئے لیکن ہمارے ہاں ایسی کوئی روایت نہیں ہے۔ لازم ہے کہ ملک بھر کے تمام ہسپتالوں کا ہنگامی بنیادوں پر آزادانہ اور شفاف آڈٹ کرایا جائے، جو بھی خرابیاں ہیں انہیں فوری طور پر دور کیا جائے۔

سانحے سے بڑا سانحہ ہو گیا

دو دن سے یہی سوچ رہا ہوں یہ "انتہائی نگہداشت" کا مطلب کیا ہوتا ہے، کیا یہی مطلب ہوتا ہے جس کا مظاہرہ پمز کے نگہداشت وارڈ میں دیکھا گیا؟ انتہائی نگہداشت تو یہ ہوتی ہے کہ ہر لحاظ سے ایک محفوظ اور ہر خطرے سے مبرا ایک ایسی فضا جس میں غلطی کا امکان تک موجود نہ ہو۔ آگ شارٹ سرکٹ سے لگی یا اے سی کی گیس خارج ہونے سے، سوال تو یہ ہے کہ ان چیزوں کو پہلے کیوں نہیں دیکھا گیا، کیا پمز میں کوئی خاص قسم کی وائرنگ تھی یا ائر کنڈیشنگ کا نظام تھا۔ ان دونوں شعبوں کے بیسیوں افراد ہسپتال میں تعینات ہوں گے، پھر انہوں نے انہیں فول پروف محفوظ کیوں نہیں بنایا، چلیں مان لیتے ہیں کہ اس کے باوجود حادثے کا امکان تو رہتا ہے اس امکان سے نمٹنے کی کیا حفاظتی تدابیر بنائی گئی تھیں وہ کیوں کام نہیں آئیں اور معصوم بچے آگ کی نذر ہو گئے۔ اس سے زیادہ سنگین غفلت اور کیا ہو سکتی ہے کہ نگہداشت وارڈ سے ایمرجنسی کی صورت میں نکلنے کے راستے ہی بند تھے۔ پمز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی یہ بات ہی انہیں برطرف کرنے کے لئے کافی ہے کہ یہ دروازے اس لئے بند رکھے جاتے ہیں کہ بچے چوری ہونے کی شکایات سامنے آئی ہیں۔ کیا چوری ہونے سے بچانے کے لئے واحد راستہ یہی تھا کہ دروازوں کو تالے لگا دیئے جائیں۔ کیا اس مقصد کے لئے گارڈز نہیں بٹھائے جا سکتے تھے، پھر وارڈ کے اندر طبی عملہ جن میں نرسیں خاص طور پر شامل ہیں، بچوں کی حفاظت نہیں کر سکتی تھیں۔ سوال تو یہ بھی ہے کہ جب یہ آگ بھڑکی تو وارڈ کے

ڈاکٹر، نرسیں، پیرا میڈیکل سٹاف کہاں تھے۔ وہ کیسے بھاگ گئے، وہ ایک ایک بچہ بھی اٹھاتے تو کئی بچوں کی جان بچائی جا سکتی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ واقعہ بلکہ سانحہ ایک بڑے انسانی المیے ہی کو ظاہر نہیں کرتا بلکہ بہت بڑی انسانی غفلت کا بھی جیتا جاگتا ثبوت ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے وہی کیا ہے جو اکثر پولیس افسر عوام کا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لئے کرتے ہیں، ایک ایس ایچ او معطل اور دو چار سپاہی گرفتار کرا دیئے۔ آناً فاناً وفاقی سیکرٹری صحت کو معطل کر دیا گیا۔ کیا مذاق ہے کہ جو پمز کے اندر انتظامی عہدوں پر بیٹھے ہیں انہیں کچھ نہیں کہا گیا اور ایک وفاقی سیکرٹری کو قربانی کا بکرا بنا دیا جس کا دفتر بھی پمز میں نہیں۔ یہ گونگلوؤں سے مٹی جھاڑنے کا عمل بھی ہمارے نظام کی سب سے بڑی خرابی ہے۔ بڑے سے بڑا سانحہ ہو جائے تب بھی کچھ حقیقی ذمہ دار بچ جاتے ہیں۔ نجانے اُن کے پاس کیا گیدڑ سنگھی ہوتی ہے، کسی وزارت کے سیکرٹری اور وزیر یک جان دو قالب ہوتے ہیں اگر سیکرٹری کو معطل کیا گیا تھا تو پھر وفاقی وزیر مصطفیٰ کمال پاشا بھی وزارت سے ہٹا دیئے جاتے۔ کم از کم پتہ تو لگتا ایک بڑا ایکشن ہوا ہے۔ پھولوں سے بھی نازک بچوں کو دنیا کے ہسپتال میں کیسے رکھا جاتا ہے، کل سے اُن کی وڈیوز دیکھ رہا ہوں یہاں غریبوں کے بچوں کو ایسے خطرات سے بھی محفوظ نہیں رکھا جاتا جیسے اس سانحے میں رونما ہوا، حیرانی اور پریشانی تو اس بات کی بھی ہے کہ ملک کے دارالخلافہ کا سب سے بڑا ہسپتال حفاظتی انتظامات سے اِس قدر محروم تھا کہ بچوں کی سوختہ نعشیں بھی نکالنے کے لئے

جالیاں توڑ کر سیڑھیاں لگانی پڑیں۔ یہ بات بھی ہسپتال کے ڈھیلے ڈھالی انتظامی ڈھانچے کو ظاہر کرتی ہے، سانحے کے وقت ہسپتال کا کوئی عملہ وہاں موجود نہیں تھا اور بچوں کی مائیں چیخ چیخ کر اپنے سخت جگر جلتے دیکھ رہی تھیں، آگ بھک سے تو پورے وارڈ میں نہیں آئی ہوگی، ایسا ہوتا تو اس میں کوئی ایک یا دو بڑے بھی لپیٹے جاتے۔ اس کا مطلب ہے طبی عملہ موجود ہوتا تو بچوں کو بچانے کی کوشش کرتا، سرکاری ہسپتالوں کا نظام ویسے ہی کمزور بنیادوں پر کھڑا ہے۔ یہ کہہ دینا ایک مجرمانہ فعل ہے کہ حادثہ ہے وہ تو کسی وقت بھی ہو سکتا ہے۔ نہیں حادثہ کسی وقت بھی نہیں ہوتا بلکہ اُس صورت میں ہوتا ہے جب کوئی غفلت اُس کے ساتھ چلتی ہے، سڑکوں پر ہونے والے حادثات کو بھی اگر اسی تھیوری کے تحت نمٹایا جائے تو پھر کسی ڈرائیور کو سزا ہی نہ ملے۔ کوئی اصول، کوئی قاعدہ، کوئی ضابطہ ٹوٹتا ہے تو حادثہ ہوتا ہے۔ یہ اداروں کو چلانے کے لئے جو انسانوں کی فوج ظفر موج رکھی جاتی ہے وہ انہی حادثات کو روکنے کے لئے ہوتی ہے۔ جب سارے بے فکر ہو جائیں، غفلت کی نیند سو جائیں، کسی کو احتساب یا پوچھ گچھ کا ڈر نہ ہو تو حادثے کے اسباب اکٹھے ہوتے رہتے ہیں اور وہ ایک دن واقع ہو جاتا ہے۔

پندرہ شیر خوار بھی نہیں نوزائیدہ بچے جنہوں نے دنیا میں آ کر ابھی چند سانسیں ہی لی تھیں، ہماری غفلت کی وجہ سے بے نام، بے چہرہ اور عدم شناخت کے ساتھ دنیا سے چلے گئے، اُن کے والدین رو رہے ہیں، کتنی منتوں مرادوں کے بعد انہیں اللہ نے اولاد دی تھی۔ وہ یہ سوچ کے پمز ہسپتال میں گئے تھے کہ شہر کا سب سے بڑا ہسپتال ہے جس کا سالانہ بجٹ اربوں روپے، وہاں کوئی غفلت نہیں ہوگی، کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔

انہیں یہ معلوم تھا جہاں کا بجٹ اربوں میں ہوتا ہے، وہاں کوئی غفلت نہیں ہو گی، کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔ انہیں یہ معلوم نہیں تھا جہاں کا بجٹ اربوں میں ہوتا ہے وہاں کے ذمہ دار بھی اپنی ساری توجہ اُس بجٹ میں سے اپنا حصہ نکالنے پر دیتے ہیں، انہیں اس سے زیادہ غرض نہیں ہوتی کہ ہسپتال کا نظام کیسے چل رہا ہے ہاں اُن کی توجہ ہسپتال کے اُن وی وی آئی پی وارڈز کی طرف ضرور ہوتی ہے، جہاں اشرافیہ یا ان کے خاندانوں کے افراد آتے ہیں۔ وہاں کے اے سی کی بھی پوری نگرانی کی جاتی ہے کہ ٹھنڈک کو یقینی بنائے اور وائرنگ کو بھی آنکھیں کھول کے دیکھا جاتا ہے کہ کہیں سے شارٹ سرکٹ کا تو امکان نہیں، اشرافیہ کیلئے یہی خدمات تو اِن نااہل اور غفلت شعار افسروں کو تحفظ فراہم کرتی ہیں، ہر حادثے اور سانحے کے بعد وہی دھواں دار روایتی بیانات جاری ہوتے ہیں جن سے اب گھن آنے لگتی ہے اس قوم کا کچھ حافظہ بھی کمزور ہے، کچھ دن بعد بڑے سے بڑا سانحہ بھی بھول جاتی ہے اور کسی نے سانحے تک خواب غفلت کے مزے لیتی ہے ہم دنیا کے سامنے ایک ایسی قوم بنتے جا رہے ہیں جو اپنے بچوں کو درندگی سے بچا پا رہی ہے اور نہ ہسپتالوں میں زندگی محفوظ بنا رہی ہے یہ صورتحال قابل فخر نہیں قابل شرم ہے۔

اے آئی اور کیریئر

آج کا طالب علم جس پیشے کی تعلیم حاصل کر رہا ہے، ممکن ہے پانچ برس بعد وہ پیشہ اسی نام سے موجود ہو مگر اس کے روزمرہ کام آدھے بدل چکے ہوں۔ اصل سوال یہ نہیں کہ اے آئی کتنی نوکریاں ختم کرے گی، بلکہ یہ ہے کہ کون سے کام مشین کے سپرد ہوں گے، کن پیشوں میں انسان کی ضرورت بڑھے گی اور نوجوان خود کو اس تبدیلی کیلئے کیسے تیار کریں۔ روزگار کی تاریخ بتاتی ہے کہ نئی ٹیکنالوجی عموماً پورے پیشے کو اچانک ختم نہیں کرتی، بلکہ پہلے اس کے اندر موجود مخصوص فرائض بدلتی ہے۔ کمپیوٹر نے اکاؤنٹنٹ، بینکار اور صحافی کو ختم نہیں کیا، مگر ان کے کام کا طریقہ بدل دیا۔ موجودہ تبدیلی زیادہ تیز ہے کیونکہ تخلیقی مصنوعی ذہانت تحریر، ترجمہ، حساب، پروگرامنگ اور تحقیق جیسے علمی کاموں میں بھی معاون بن گئی ہے۔ او ای سی ڈی کی جولائی 2026ء کی رپورٹ کے مطابق اس کے رکن ممالک میں اے آئی استعمال کرنے والی کمپنیوں کا تناسب 2021ء سے 2025ء کے درمیان تقریباً سات فیصد سے بڑھ کر بیس فیصد ہو گیا۔ ورلڈ اکنامک فورم کے فیوچر آف جابز رپورٹ 2025ء میں ایک ہزار سے زیادہ بڑے آجروں کی آرا کی بنیاد پر اندازہ لگایا گیا کہ 2030ء تک معاشی، تکنیکی، آبادیاتی اور ماحولیاتی تبدیلیاں 17 کروڑ نئی ملازمتیں پیدا اور 9 کروڑ 20 لاکھ موجودہ کردار ختم یا بے دخل کر سکتی ہیں۔ اس طرح خالص اضافہ تقریباً 7 کروڑ 80 لاکھ ملازمتوں کا ہو سکتا ہے۔ یہ اعداد یقینی پیش گوئی نہیں بلکہ موجودہ رجحانات اور آجروں کی توقعات پر مبنی منظرنامہ ہیں۔ اصل فائدہ انہی معاشروں کو ہوگا جو بروقت تربیت فراہم کریں گے۔ ٹیکنالوجی سے براہِ راست منسلک شعبوں میں اے آئی اور مشین لرننگ، ڈیٹا سائنس، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، سائبر سکیورٹی، سافٹ ویئر انجینئرنگ اور خودکار نظاموں کی نگرانی نمایاں رہیں گے لیکن مستقبل صرف پروگرامرز کا نہیں ہوگا۔ اداروں کو ایسے افراد درکار ہوں گے جو اپنے شعبے کی سمجھ کے ساتھ اے آئی کے نتائج، ڈیٹا کی حفاظت اور اخلاقی استعمال کو جانچ سکیں۔

سبز معیشت بھی ایک بڑا روزگاری میدان بن رہی ہے۔ مستقبل میں سولر اور ونڈ انرجی، بیٹری سٹوریج، الیکٹرک گاڑیاں، پانی کا انتظام اور ماحول دوست تعمیرات میں انجینئرز کے ساتھ ٹیکنیشن، الیکٹریشن، انسٹالر اور مرمت کے ماہرین درکار ہوں گے۔

پمز حادثہ یا مجرمانہ غفلت!

امر واقعہ ہے کہ قیام سے عصر حاضر تک اس ملک کا کوئی ایک مخصوص ادارہ یا محکمہ نہیں یا کسی سرکاری عمارت یا ہسپتال کی کوئی ایک اینٹ ہی خراب نہیں، بلکہ "آوے کا آوا" ہی بگڑا ہوا ہے۔ کرپشن، رشوت، بدعنوانی بدانتظامی اور غفلت جیسے ورثے میں ملی ہو۔۔۔

ہم ہر اس گزشتہ واقعہ پر ابھی روایتی انداز سے تمہید باندھ رہے ہوتے ہیں کہ اس سے بڑھ کہ ایک اور سانحہ سامنے آ جاتا ہے

جیسے کہ گزشتہ روز وفاقی دارالحکومت کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتال، پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (PIMS) میں قیامت خیز ثابت ہوئی۔ نرسری وارڈ، جہاں زندگیوں نے ابھی جنم ہی لیا تھا، وہاں سے اٹھنے والے دھوئیں اور آگ کے شعلوں نے چند ہی منٹوں میں 15 معصوم نومولود بچوں کو ابدی نیند سلا دیا۔ اب تک کی رپورٹس کے مطابق، آگ ایئر کنڈیشنر (AC) کے شارٹ سرکٹ یا نیبولائزر پھٹنے سے لگی اور آکسیجن سپلائی لائنز کی موجودگی کے باعث سیکنڈوں میں پورے وارڈ میں پھیل گئی

کے وقت وہاں کا پورا نظام مفلوج تھا۔ کیپیٹل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) کی فائر بریگیڈ رپورٹ نے یہ کڑوا سچ عیاں کر دیا ہے کہ پمز ہسپتال میں آگ سے نمٹنے اور انسانی جانوں کے تحفظ کے انتظامات نہ صرف ناپائیدار تھے بلکہ معیار کے مقررہ تقاضوں کے بالکل برعکس تھے۔ حیرت اور افسوس کا مقام ہے کہ اتنے بڑے ہسپتال کی نرسری میں خودکار طریقے سے پانی چھڑکنے اور آگ پر قابو پانے والے آلات تک موجود نہیں تھے۔

جب کمرے میں پہلی چنگاری بھڑکی تو ہسپتال کی انتظامیہ، ڈاکٹرز اور عملہ مبینہ طور پر غائب پائے گئے۔ چوبیس گھنٹے ہنگامی الرٹ پر رہنے والے وارڈز میں اگر ہنگامی اخراج کے راستے بند ہوں اور آگ بجھانے کے جدید آلات کام نہ کر رہے ہوں، تو اسے حادثہ نہیں تو اور کیا ہوتا، ایک ایسے ملک میں جہاں اشرافیہ کے پروٹوکول کے لیے سڑکیں بلاک کر دی جاتی ہیں، وہاں ان معصوموں کو بچانے کے لیے

چند منٹ کا بروقت ریسکیو آپریشن بھی نہ مل سکا۔ اب یہ کہنا کہ یہ محض ایک "اتفاقی حادثہ" تھا، ان ماؤں کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے

اس المناک واقعے نے کئی ایسے تلخ سوالات کو جنم دیا ہے جن کا جواب ہمارے حکمرانوں اور انتظامیہ کو دینا ہوگا: ہسپتال کی نرسری جیسے حساس وارڈ میں ہنگامی انخلا (Emergency Exit) کے راستے کیوں بند تھے؟ دھواں اٹھنے پر خودکار طریقے سے پانی کا چھڑکاؤ کرنے والے اسپرنکلرز (Sprinklers) وہاں کیوں موجود نہیں تھے؟ عینی شاہدین اور متاثرہ والدین کے مطابق، آگ لگنے کے بعد وارڈ کے دروازے کیوں لاک تھے اور کھڑکیاں توڑ کر بچوں کو نکالنا پڑا؟

مان لیتے ہیں کہ حادثے کا امکان تو رہتا ہے اس امکان سے نمٹنے کی کیا حفاظتی تدابیر بنائی گئی تھیں وہ کیوں کام نہیں آئیں اور معصوم بچے آگ کی نذر ہو گئے۔ اس سے زیادہ سنگین غفلت اور کیا ہو سکتی ہے کہ نگہداشت وارڈ سے ایمرجنسی کی صورت میں نکلنے کے راستے ہی کیوں بند تھے۔ پمز

کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی یہ بات ہی انہیں برطرف کرنے کے لئے کافی ہے کہ یہ دروازے اس لئے بند رکھے جاتے ہیں کہ بچے چوری ہونے کی شکایات سامنے آئی ہیں۔ کیا چوری ہونے سے بچانے کے لئے واحد راستہ یہی تھا کہ دروازوں کو تالے لگا دیئے جائیں۔ کیا اس مقصد کے لئے گارڈز نہیں بٹھائے جا سکتے تھے، پھر وارڈ کے اندر طبی عملہ جن میں نرسیں خاص طور پر شامل ہیں، بچوں کی حفاظت نہیں کر سکتی تھیں۔

سوال تو یہ بھی ہے کہ جب یہ آگ بھڑکی تو وارڈ کے ڈاکٹر، نرسیں، پیرا میڈیکل سٹاف کہاں تھے۔ وہ کیسے بھاگ گئے، وہ ایک ایک بچہ بھی اٹھاتے تو کئی بچوں کی جان بچائی جا سکتی تھی۔

یہ سانحہ پمز کے اس بجٹ پر بھی ایک بڑا سوالیہ نشان ہے جو سالانہ اربوں روپے کی شکل میں عوام کے ٹیکس سے دیا جاتا ہے۔ اگر ملک کے دارالحکومت کے سب سے بڑے ہسپتال میں نومولود بچوں کے لیے ایک محفوظ ماحول اور فائر سیفٹی کا بنیادی نظام موجود نہیں ہے، تو صوبوں اور دور دراز علاقوں کے ہسپتالوں کا خدا ہی حافظ ہے۔ معصوم بچوں کی یہ موت کوئی عام حادثہ نہیں بلکہ نظام کی مجرمانہ غفلت ہے۔ پمز کا یہ سانحہ پہلا نہیں ہے اور نہ ہی یہ آخری ہوگا۔

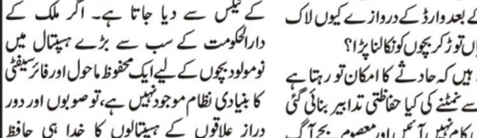

شہر نامہ SHEHAR NAMA
فن و ثقافت

بالی ووڈ اداکارہ اننیا پانڈے نے بوائے فرینڈ سے راہیں جدا کر لیں

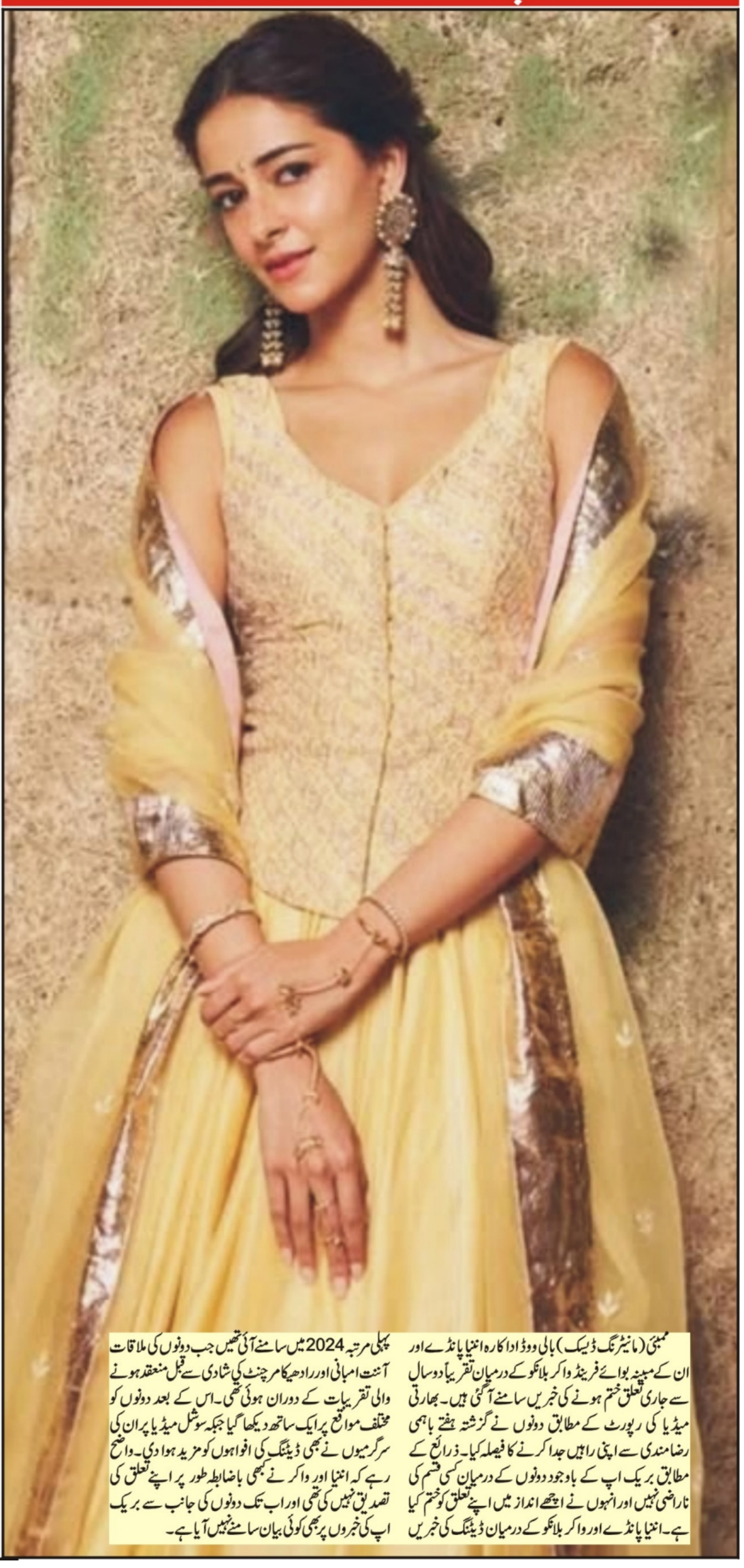

ممبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) بالی ووڈ اداکارہ اننیا پانڈے اور ان کے مبینہ بوائے فرینڈ واکر بلانکو کے درمیان تقریباً دو سال سے جاری تعلق ختم ہونے کی خبریں سامنے آ گئی ہیں۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق دونوں نے گزشتہ ہفتے باہمی رضامندی سے اپنی راہیں جدا کرنے کا فیصلہ کیا۔ ذرائع کے مطابق بریک اپ کے باوجود دونوں کے درمیان کسی قسم کی ناراضی نہیں اور انہوں نے اچھے انداز میں اپنے تعلق کو ختم کیا ہے۔ اننیا پانڈے اور واکر بلانکو کے درمیان ڈیٹنگ کی خبریں پہلی مرتبہ 2024 میں سامنے آئی تھیں جب دونوں کی ملاقات آننت امبانی اور رادھیکا مرچنٹ کی شادی سے قبل منعقد ہونے والی تقریبات کے دوران ہوئی تھی۔ اس کے بعد دونوں کو مختلف مواقع پر ایک ساتھ دیکھا گیا جبکہ سوشل میڈیا پر ان کی سرگرمیوں نے بھی ڈیٹنگ کی افواہوں کو مزید ہوا دی۔ واضح رہے کہ اننیا اور واکر نے کبھی باضابطہ طور پر اپنے تعلق کی تصدیق نہیں کی تھی اور اب تک دونوں کی جانب سے بریک اپ کی خبروں پر بھی کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔

سانحہ پمز؛ نومولود بچوں کی اموات پر شوبز شخصیات کا شدید ردعمل

گووندا اور سنیتا آہوجا میں علیحدگی کی افواہیں پھر تیز

ممبئی (بیورو رپورٹ) بالی ووڈ اداکار گووندا اور ان کی اہلیہ سنیتا آہوجا کے تعلقات ایک بار پھر خبروں کی زینت بن گئے کیونکہ دونوں نے انسٹاگرام پر ایک دوسرے کو ان فالو کر دیا ہے۔ گووندا اور سنیتا آہوجا کی شادی کو تقریباً چار دہائیاں گزر چکی ہیں مگر گزشتہ کچھ عرصے سے دونوں کے درمیان اختلافات اور ممکنہ علیحدگی کی خبریں سامنے آتی رہی ہیں۔ معاملے نے اس وقت زیادہ توجہ حاصل کی تھی جب سنیتا آہوجا کی جانب سے طلاق کی درخواست دائر کیے جانے کی اطلاعات سامنے آئیں، مگر بعد ازاں گووندا کے منیجر ششی سنہا نے دعویٰ کیا تھا کہ سنیتا نے طلاق کی درخواست واپس لے لی ہے اور دونوں علیحدہ نہیں ہو رہے۔ اب دونوں کی جانب سے انسٹاگرام پر ایک دوسرے کو ان فالو کیے جانے کے بعد ان کے ازدواجی تعلقات سے متعلق قیاس آرائیوں نے ایک بار پھر زور پکڑ لیا ہے اور سوشل میڈیا صارفین بھی اس تبدیلی پر مختلف تبصرے کر رہے ہیں۔ محض سوشل میڈیا پر ایک دوسرے کو ان فالو کرنا علیحدگی یا طلاق کی تصدیق نہیں کرتا جبکہ گووندا یا سنیتا آہوجا کی جانب سے بھی اس حوالے سے کوئی نیا باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا۔

اشنا شاہ کے ہاں ننھے مہمان کی آمد، تصاویر شیئر کر دیں

کراچی (شوبز ڈیسک) پاکستانی اداکارہ اشنا شاہ اور ان کے شوہر حمزہ امین کے ہاں پہلے بچے کی پیدائش ہوئی ہے، اداکارہ نے بیٹے کی آمد کی خوشخبری مداحوں کے ساتھ شیئر کر دی۔ اشنا شاہ نے انسٹاگرام پر اپنے نومولود بیٹے کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے اسے محبت سے 'ننھا شیر' قرار دیا اور بتایا کہ اس نے آتے ہی ان کی پوری دنیا بدل دی ہے۔ اداکارہ نے دلچسپ انداز میں بیٹے کے روزمرہ معمول کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ اس کا کام فی الحال کھانا، سونا اور یہی سلسلہ دہرانا ہے۔ شیئر کی گئی تصاویر میں نومولود کو شیر سے مشابہ لباس پہنے دیکھا جا سکتا ہے جبکہ پس منظر میں مشہور اینیمیٹڈ فلم 'دی لائن کنگ' بھی چل رہی تھی۔ اشنا شاہ کی پوسٹ سامنے آنے کے بعد مداحوں اور شوبز شخصیات کی جانب سے اداکارہ اور ان کے شوہر کو پہلے بچے کی پیدائش پر مبارکباد دینے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ واضح رہے کہ اشنا شاہ نے گالفر حمزہ امین سے 2023 میں شادی کی تھی اور یہ جوڑے کا پہلا بچہ ہے۔

بقیہ نمبر 1

گزاروں کو ایچ ای سی سے تعلیمی دستاویزات کی تصدیق کرانے میں مدد فراہم کرنے کی پیشکش کر رہے ہیں لہٰذا شہری ایسے عناصر سے انتہائی محتاط رہیں۔ ایچ ای سی نے درخواست گزاروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی ذاتی اور تعلیمی معلومات غیر مجاز افراد کے ساتھ ہرگز شیئر نہ کریں تاکہ انہیں ممکنہ فراڈ اور جعل سازی کی سرگرمیوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔ کمیشن کے مطابق تعلیمی اسناد کی تصدیق کا عمل مکمل طور پر آن لائن اور کاغذ سے پاک ہے جس میں تیز، آسان اور سہل سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ درخواست گزاروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ دستیاب ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اپنی تصدیق کی درخواستیں ذاتی طور پر جمع کرائیں۔ ایچ ای سی نے واضح کیا کہ اسناد کی تصدیق کے لیے سرکاری طریقہ کار اور ویب سائٹ ہی استعمال کی جائے اور کسی غیر مجاز شخص یا ایجنٹ پر اعتماد نہ کیا جائے۔ واضح رہے کہ ملک کے مختلف شہروں میں غیر مجاز افراد خود کو ایچ ای سی کے تصدیقی ایجنٹ ظاہر کرکے مارکیٹ میں سرگرم ہیں۔

بقیہ نمبر 2

چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف کی قیادت اور ڈپٹی ڈی جی انفورسمنٹ و چیف ایگزیکٹو آفیسر ایم سی آئی ڈاکٹر انعم فاطمہ کی سربراہی میں سی ڈی اے اور ایم سی آئی کی مربوط اور مسلسل کارروائیوں نے ان کوششوں کو نمایاں کامیابی سے ہمکنار کیا ہے۔ ان مؤثر اقدامات کے اعتراف میں عوامی سطح پر "Well Done Mohsin Naqvi" کے تاثرات سامنے آ رہے ہیں، جو عملی اقدامات، بہتر گورننس اور نتائج پر مبنی طرز حکمرانی کا عکاس ہیں۔ تمام اداروں کا متحدہ اور مربوط کردار سی ڈی اے اور ایم سی آئی کی انسداد تجاوزات مہم ایک مربوط اور کثیر ادارہ جاتی حکمت عملی کے تحت جاری ہے۔ اس عمل میں کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی، چیف کمشنر اسلام آباد و چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف کی عملی نگرانی اور سربراہی میں جبکہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اسلام آباد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر انعم فاطمہ کی نگرانی میں اپنے متعلقہ انفورسمنٹ و فیلڈ آپریشنز انجام دے رہی ہے۔ اس مربوط نظام کے باعث منصوبہ بندی، کارروائی اور نگرانی بیک وقت جاری رہتی ہے، جس سے غیر ضروری تاخیر کم اور کارروائیوں کے نتائج زیادہ مؤثر بن رہے ہیں۔ زیرو ٹالرنس کی پالیسی کے تحت بلاامتیاز کارروائیاں اس مہم کی نمایاں خصوصیت اسلام آباد میں غیر قانونی تجاوزات کے خلاف سخت "زیرو ٹالرنس پالیسی" کا نفاذ ہے۔ اس پالیسی کے تحت کسی بھی فرد، گروہ یا علاقے کے ساتھ امتیاز کے بغیر کارروائی کی جا رہی ہے، جس میں: * غیر مجاز تجارتی توسیعات؛ * غیر قانونی کھوکھے اور سڑک کنارے اسٹالز؛ * گرین بیلٹس اور سرکاری اراضی پر تجاوزات؛ * فٹ پاتھوں اور پیدل چلنے کی جگہوں پر قبضے؛ * رہائشی املاک کا غیر قانونی تجارتی استعمال؛ * شہری و دیہی علاقوں میں سرکاری اراضی و املاک پر غیر قانونی آبادیاں اور قبضے شامل ہیں۔ یہ بلاامتیاز پالیسی عوامی اعتماد میں اضافے اور اس اصول کو مضبوط بنانے کا باعث بن رہی ہے کہ ریاستی اراضی پوری قوم کا مشترکہ اثاثہ ہے، جس کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

بقیہ نمبر 3

برائے بحری امور کے مطابق جغرافیائی اہمیت کے باعث پاکستان کو عارضی متبادل نہیں بلکہ مستقل علاقائی میری ٹائم حب بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے گزشتہ مالی سال بحری شعبے میں اپنی جغرافیائی اہمیت کے باعث تقریباً 6.39 کروڑ ڈالر کا منافع حاصل کیا ہے۔ جنید انور چوہدری نے کہا کہ نیشنل پورٹس ماسٹر پلان کے تحت بنکرنگ سہولیات، آف ڈاک ٹرمینلز اور اضافی ٹرانس شپمنٹ صلاحیت تیار کی جا رہی ہے۔ ہمارا مقصد صرف جی ڈی پی میں حصہ بڑھانا نہیں بلکہ میری ٹائم سیکٹر کو زرمبادلہ، صنعتی ترقی اور روزگار کا بڑا ذریعہ بنانا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ حکومت نے 2047 تک پاکستان کی میری ٹائم معیشت کو 100 ارب ڈالر تک لے جانے کا ہدف مقرر کر رکھا ہے۔ ملکی بحری شعبے میں سرمایہ کاری اور جدید منصوبے پاکستان کو عالمی تجارت، معاشی ترقی اور علاقائی روابط کا مضبوط مرکز بنانے کی جانب گامزن ہیں۔

بقیہ نمبر 4

معائنہ کریں گے، میڈیسن پر خصوصی ڈسکاؤنٹ دیا جائے گا تفصیلات کے مطابق بالاکوٹ کے علاقے گھنول نزد سول ڈسپنسری گھنول ہائی سکول میں آج فری میڈیکل کیمپ لگایا جائے گا میڈیکل کیمپ میں ایوب میڈیکل کمپلیکس ایبٹ آباد کے بچوں کے مشہور ماہر سپیشلسٹ ڈاکٹر عبدالجلیل قریشی ماہر امراض یرقان، بخار، کھانسی، نمونیا، بھوک کا نہ لگنا، ٹی بی، ہڈیوں کی کمزوری، مرگی، دمہ، قد کا نہ بڑھنا، پیٹ کے کیڑے، یادداشت کی کمزوری، خسرہ ٹائیفائیڈ بخار، چھوٹے بڑے سر کے مسائل، بچوں میں سانس کی بیماریاں، خون کی کمی، وزن میں کمی و دیگر امراض میں مبتلا مریضوں کا مفت معائنہ کیا جائے گا اس کے علاوہ پشاور کے مشہور میڈیکل اینڈ گردوں کے سپیشلسٹ ڈاکٹر احسان اللہ خان

ماہر امراض گردہ مثانہ کی پتھری، رسولی، مثانہ میں غدود، پروسٹیٹ پیشاب میں جلن و خون آنا، چھینک کے ساتھ پیشاب آنا، بستر پر پیشاب نکلنا، مردانہ کمزوری، بانجھ پن، شوگر، بلڈ پریشر، معدہ، جگر، یورک ایسڈ کلسٹرول، ٹی بی کے مریضوں کا فری معائنہ کریں گے جبکہ ماہر ڈینٹل ڈاکٹر دانش دانتوں کی تمام بیماریوں کا علاج دانتوں کا درد، دانتوں کی صفائی، ڈینٹل بلیچنگ، روٹ کینال ٹریٹمنٹ، خراب دانت نکلوانا، فکس دانت لگوانا، اترنے اور چڑنے والے دانت جوڑوں سمیت بچوں کے دانت کے مسائل کے علاوہ دیگر بیماریوں کا بھی مفت معائنہ کیا جائے گا فری میڈیکل کیمپ آج 29 اگست بروز ہفتہ صبح (9) بجے تا دن (1) بجے تک نزد سول ڈسپنسری گھنول ہائی سکول گھنول میں جاری رہے گا اور اس دوران مختلف مریضوں کا فری چیک اپ کیا جائے گا جبکہ اس موقع پر ضرورت مند مریضوں کو میڈیسن کی خریداری پر خصوصی ڈسکاؤنٹ بھی دیا جائے گا

بقیہ نمبر 5

لیلئے رحمت بن کر تشریف لائے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا عبدالرزاق خطیب اعظم کبیر والا نے اڈیالہ روڈ راولپنڈی میں محسن اعظم کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس کا اہتمام تحریک اشاعت اسلام اڈیالہ روڈ نے کیا تھا۔ کانفرنس کی صدارت پیر مولانا شبیر محمد مغل صدر تحریک اشاعت اسلام اڈیالہ روڈ نے فرمائی جبکہ مولانا عامر سعید نے ناظم سٹیج کے فرائض سرانجام دے۔ کانفرنس کا آغاز قاری محمد آصف نے تلاوت قرآن پاک سے کیا اور ہدیہ نعت معروف ثناء خواں افتخار حسین عباسی نے پیش کیا۔ مولانا ولی الرحمان ساجد نے میزبانی کے فرائض سرانجام دے۔ محمد بشیر راجہ سابق صدر پریس کلب اڈیالہ، فہیم احمد جاوید جنرل سیکرٹری، حاجی عبد الغفار سمیت اہل علاقہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی

بقیہ نمبر 6

جی ایس سی زاہد قیوم کھوکھر، چیف فنانس آفیسر محمد احمد سعید، ڈائریکٹر جنرل ایڈمن ہماء چیمہ، مینیجر کمرشل نعمان ملغی، کمپنی سیکرٹری احمد نعمان، ڈپٹی مینیجر میر ڈاعثمان انجاز، پبلک ریلیشن آفیسر رابعہ قادر، ڈپٹی مینیجر ٹی ایس صدف زاہد، ڈپٹی مینیجر نعمان غنی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر پی اینڈ ڈی زینب بتول، ریونیو آفیسر سید اطہر حسین، کمرشل اسسٹنٹ محمد خالد، اسسٹنٹ شکیل احمد، یو ڈی سی شیراز احمد، ایل ایم ون لطیف خان، ایل ایم مہر عتیق، اے ایل ایم محمد زبیر، اے ایل ایم ارشاد علی شاہ، اے ایل ایم ماجد علی اور اے ایل ایم نوید ارشد کو ان کی بہترین کارکردگی، محنت اور قابل تحسین خدمات پر تعریفی اسناد دی گئیں۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا کہ بہترین کارکردگی کی حوصلہ افزائی کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا اور ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سال 27-2026 کو سیفٹی اور کسٹمر سروسز کا سال قرار دیا گیا ہے، جس میں سیفٹی کلچر کے فروغ، محفوظ ورکنگ ماحول اور صارفین کو بہتر سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جائے گی انہوں نے تمام ایوارڈ حاصل کرنے والے افسران و ملازمین کو مبارکباد دی، جبکہ چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز لیسکو عامر ضیاء کی جانب سے بھی تمام افسران و ملازمین کو مبارکباد اور نیک خواہشات کا پیغام دیا گیا

بقیہ نمبر 7

رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بات اپنے دفتر میں آئے ہوئی رکن آزاد کشمیر اسمبلی محترمہ سحر تش قمر۔ ملک شکیل اعوان۔ عبدالخالق وصی۔ معروف کاروباری و سیاسی شخصیت راجہ ثاقب۔ میڈم شازیہ۔ میڈم الوینہ۔ میڈم منہا اور دیگر سیاسی و سماجی رہنماؤں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ چیئرمین پاکستان عوامی قوت پارٹی خاقان وحید خواجہ نے کہا کہ ہم مہنگائی اور لاقانونیت کے خلاف ہیں۔ ہم نوجوان نسل کو وہ سمت دینا چاہ رہے ہیں جو ترقی خوشحالی اور اپنا روزگار کی جانب جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم فلاحی۔ سماجی اور رفاعی کام بلدیاتی سطح پر کر رہے ہیں اور انشاءاللہ جب ہم اقتدار میں آئیں گے تو قومی سطح پر ملک کو اہم پالیسیاں دیں گے۔ ان وفود نے پاکستان عوامی قوت پارٹی کے منشور۔ بیانیے اور سوچ پر اتفاق کیا اور کہا کہ یہ قومی سوچ ہے۔

بقیہ نمبر 8

جب تک کہ والدین مزید وقت کی منظوری نہ دیں۔ کمپنی آدھی رات سے صبح 6 بجے تک نوعمروں کی رسائی کو بھی روک دے گی اور سکول کے اوقات میں پش نوٹیفکیشنز کو بند کر دے گی۔ واضح رہے کہ فیس بک اور انسٹاگرام کی مالک کمپنی میٹا پلیٹ فارمز نے بچوں اور نوجوانوں کو سوشل میڈیا کا عادی بنانے کے الزامات سے تصفیے کے لیے امریکا کی تقریباً تمام ریاستوں کے ساتھ معاہدہ کرلیا ہے۔ مذکورہ معاہدوں کے تحت کمپنی آئندہ ایک دہائی کے دوران 18 ارب ڈالر تک ادا کرے گی اور نوعمر صارفین کے لیے فیس بک اور انسٹاگرام کے استعمال پر سخت پابندیاں عائد کرے گی۔ اعلان کیے گئے معاہدوں کے نتیجے میں میٹا کے خلاف جاری وفاقی مقدمے کا اختتام ہوگیا، مقدمے میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ کمپنی کی مصنوعات بچوں کو نقصان پہنچا رہی ہیں اور میٹا نے اپنے پلیٹ فارمز کی حفاظت سے متعلق عوام کو گمراہ کیا۔

بقیہ نمبر 9

پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں متعلقہ محکموں کے افسران نے ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کو تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں منصوبوں کی موجودہ صورتحال، مقررہ اہداف، فنڈز کے استعمال، تعمیراتی معیار اور تکمیل کی مدت کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے اور تمام منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں، جبکہ منصوبوں کی تعمیر میں شفافیت اور قواعد و ضوابط پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدگی سے مانیٹرنگ کی جائے اور فیلڈ افسران موقع پر جا کر منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی فلاح و بہبود سے متعلق منصوبوں کی بروقت تکمیل ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ حکومت پنجاب کی جانب سے ضلع راولپنڈی کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے کے ساتھ کام کریں تاکہ ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک جلد از جلد پہنچائے جا سکیں انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی سکیموں میں درپیش رکاوٹوں کی فوری نشاندہی کرکے انہیں دور کیا جائے اور منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق رپورٹ باقاعدگی سے ضلعی انتظامیہ کو فراہم کی جائے۔ اجلاس میں متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی اور اپنے اپنے محکموں سے متعلق ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا

بقیہ نمبر 10

کی کامیابی کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار جماعت اہلسنت کے راہنما حضرت علامہ مولانا غلام محمد چشتی، سابق پرنسپل ملک آزاد وارثی نے بزم غوثیہ موہڑہ میرال پنڈ جھاٹلہ میں عید میلادالنبی کے جلوس و جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جلوس موہڑہ میرال سے شروع ہوا اور پنڈ جھاٹلہ، سرہندی، ڈھوک قاضیاں شریف سے ہوتا ہوا واپس موہڑہ میرال میں ایک بہت بڑے اجتماع کی صورت اختیار کر گیا، جس میں علماء نے خطاب کیا اور ثنا خوانوں نے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عقیدت کے پھول نچھاور کیے اور درود وسلام کے بعد لنگر تناول کیا گیا۔ ملک محمد آزاد وارثی اور نشان حیدر سکول و اکیڈمی کے پرنسپل ملک شاہنواز وارثی نے تمام شرکاء کا خصوصی شکریہ ادا کیا

بقیہ نمبر 11

اصلاح حوالہ کا مطالبہ، تفصیلات کے مطابق مانسہرہ شہر سمیت دیگر علاقوں میں بھی آٹا کی بڑھتی ہوئی خود ساختہ قیمتوں نے غریب عوام و سفید پوشوں طبقہ کو فاقوں پر مجبور کر دیا ہے مانسہرہ میں 20 کلو آٹا کا تحصیلہ کا ریٹ 31 سو تا 32 سو تک پہنچ چکا ہے ان حالات میں ناجائز منافع خور آٹا ڈیلرز اور گراں فروش دوکاندار ضلعی انتظامیہ کے کنٹرول سے باہر نظر آتے ہیں شہریوں و عوامی حلقوں کی طرف سے آٹا مہنگا ہونے کی چیخ و پکار کے باوجود ڈسٹرکٹ پرائس کمیٹیوں کے ممبران و محکمہ فوڈ و دیگر ذمہ دار حکام ناجائز منافع خوروں اور گراں فروشوں کے خلاف کسی قسم کا ایکشن لینے یا محکمانہ کارروائی کرنے سے قاصر ہیں جس کی وجہ سے آٹا کی خود ساختہ قیمتیں بڑھانے والوں کو چھوٹ ملی ہوئی ہے جو مجبور عوام کی کھال اتارنے میں مصروف ہیں مانسہرہ کے شہری عوامی و سماجی حلقوں و سول سوسائٹیز نے ضلعی انتظامیہ سے آٹا کی قیمتیں فوری کم کرانے اور ناجائز منافع خوروں اور گراں فروش تاجروں کے خلاف فی الفور کارروائی کا مطالبہ کیا ہے

بقیہ نمبر 12

شروع کر دیا گیا ہے جبکہ بعض اوقات کئی کئی گھنٹے بجلی بند ہو جاتی ہے جس کی وجہ شہریوں و اردگرد کے علاقوں کے عوام کی اکثریت نہ صرف گرمی سے نڈھال بلکہ لوگوں کا آرام وسکون بھی غارت جبکہ بازاروں میں بجلی سے چلنے والے کاروبار بھی ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں جس پر تاجر دوکاندار اور شہری و دیگر عوام سراپاء احتجاج ہیں اس حوالہ سے بار بار بجلی بندش سے متاثرہ شہریوں و دیگر عوامی حلقوں کے مطابق تھوڑی ہوا یا ذرا سی بارش کی کوئی بوند زمین پر گرے مانسہرہ شہر کی بجلی بند کر دی جاتی ہے جو واپڈا مانسہرہ کی ناقص انتظامات اور غیر معیاری کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے شہری و عوامی حلقوں نے واپڈا حکام مانسہرہ سے بجلی کی بار بار بندش کا سلسلہ فوری ختم کرتے ہوئے اصلاح حوالہ کا مطالبہ کیا ہے

بقیہ نمبر 13

علماء کرام، سیاسی مشران عمائدین سماجی و عوامی نمائندوں، اندرون و بیرون ملک دوستوں اور ہر مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے تمام افراد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں، جنہوں نے بھائی شاہ روم باچہ کے جنازے میں شرکت کی تعزیت اور فاتحہ خوانی کے لیے تشریف لائے، بذریعہ فون اور سوشل میڈیا اظہار تعزیت کیا، اور غم و دکھ کے ان لمحات کو سہنے میں ہماری مدد کی۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ دکھ کی اس گھڑی میں ہمیں آپ سب کی تسلی اور دعاؤں کا سہارا حاصل رہا۔ لہٰذا ہم اس پیغام کے ذریعے آپ سب کے اخلاص، محبت اور تعاون کے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے ممنون و مشکور ہیں۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی شان کریمی کے مطابق اجر عظیم عطا فرمائے۔

بقیہ نمبر 14

آر کے مطابق ملزم عرصہ دراز سے خاتون کا کرایہ دار ہے جو نازیبا ویڈیو اور تصاویر کی بنا پر خاتون کو بلیک میل کرتا رہا۔ لوئر مال پولیس نے اطلاع ملنے پر فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم وسیم کو گرفتار کر لیا۔ ایس پی سٹی فرحت عباس کے مطابق ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے، ملزم کی بروقت گرفتاری پر ایس ایچ او لوئر مال اور ٹیم کو شاباش دی گئی۔ ڈی آئی جی آپریشنز کا کہنا تھا کہ خواتین پر تشدد اور جنسی استحصال کرنے والوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی ہے۔

بقیہ نمبر 15

مرکزی محور رہا، زیباک اور فیض آباد کے اطراف متعدد جھڑپوں کی اطلاعات بھی سامنے آئیں۔ افغانستان فریڈم فرنٹ کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ پر جاری کردہ تفصیلات کے مطابق صوبہ بدخشان سمیت بغلان، ننگرہار، فاریاب، نورستان اور پنجشیر میں طالبان کے مختلف سکیورٹی اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ مسلح حملوں میں افغان طالبان کے قافلوں، چوکیوں، فوجی ساز وسامان، ڈرونز اور دفاعی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا، مسلح حملوں میں کابل اور کندوز کیسٹکر ی ہوائی اڈوں کو بھی میزائل اور راکٹوں سے نشانہ بنایا گیا۔ مختلف محاذوں پر طالبان کو پسپائی پر مجبور کیا گیا جبکہ اہم دفاعی پوزیشنیں بھی قبضے میں لے لی گئیں، مسلح حملوں کے نتیجے میں متعدد افغان طالبان اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے

بقیہ نمبر 16

39 سے آئندہ عام انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان کردیا راجہ حارث شفیق نے کہا ہے کہ وہ اپنے خاندان کی دیرینہ روایت خدمتِ خلق کو آگے بڑھاتے ہوئے سیاست کے میدان میں قدم رکھ رہے ہیں اور عوامی خدمت کو اپنی سیاسی جدوجہد کا محور بنائیں گے تعلیم دیانت اخلاص اور سیاسی بصیرت کے حوالے سے پہچان رکھنے والے راجہ حارث شفیق کا کہنا ہے کہ سیاست ان کے نزدیک اقتدار کا حصول نہیں بلکہ عوام کے مسائل کے حل، نوجوانوں کی نمائندگی اور علاقے کی ترقی کا ذریعہ ہے۔ راجہ حارث شفیق کے سیاسی میدان میں اترنے کے اعلان کے بعد راولپنڈی کے سیاسی حلقوں میں نئی بحث شروع ہوگئی ہے جبکہ ان کے حامیوں اور مختلف سماجی و سیاسی شخصیات نے ان کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے سیاسی حلقوں کے مطابق راجہ حارث شفیق کی انتخابی سیاست میں آمد سے بالخصوص نوجوانوں میں سیاسی سرگرمیوں کو نئی تقویت ملنے کا امکان ہے راجہ حارث شفیق نے عزم ظاہر کیا کہ وہ یونین کونسل 39 کو پورے شہر میں ایک مثال بنائیں گے

بقیہ نمبر 17

ملاقات کی اور تحریری طور پر، ریجنل، مقامی اخبارات کے مسائل سے آگاہ کیا، توجہ دلائی گئی کہ مہنگائی کے تناسب ریجنل لوکل اخبارات اشتہارات ریٹس میں 35 فیصد اضافہ کا وزیراعظم میاں شہباز شریف نے اعلان کیا تھا لیکن ناگزیر وجوہات کی وجہ سے تاحال اضافہ نہیں ہوا، گزشتہ 4 سال سے جو ادائیگیاں ہوتی ہیں انکے پی آئی ڈی نمبر اور چیک نمبرز اور تاریخ اجراء کی لسٹ آویزاں کی جائے، ریجنل لوکل اخبارات اشتہارات کوٹہ 25 سے 35 کیا جائے، انفارمیشن کی اربوں روپے ادائیگی میں زیادہ تر حصہ الیکٹرانک میڈیا اور چند نیشنل پیپرز کو چلا جاتا ہے، اس بار ریجنل اور لوکل اخبارات کے زیادہ سے زیادہ واجبات کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے، پی آئی او ریسہ عادل نے وفد کو یقین دلایا کہ جن مسائل کی نشاندہی کی گئی انکے حل کیلئے ہرممکن کوشش کی جائے، اس سلسلہ میں پی آئی ڈی آفیسر میڈم غزالا عنبرین کو ٹاسک دیا گیا کہ ان مسائل کے حوالے سے فوری ورکنگ کرتے ہوئے ریجنل اخبارات کے مسائل کے حل کی کوشش کی جائے گی

بقیہ نمبر 18

حقائق فی الفور منظر عام پر لانے جائیں ان رہنماؤں نے کہا کہ نومولود بچوں کے اغوا کے میں کچھ وقفے کے بعد نومولودوں پر آگ کی برسات کا سن کر ہر درد دل رکھنے والا انسان سوگوار ہے ان رہنماؤں نے کہا کہ حکومت متاثرہ خاندانوں کی داد رسی کرے۔

بقیہ نمبر 19

اور بلند و بانگ دعوؤں کے ذریعے عوام سے ووٹ حاصل کیے جاتے ہیں، تاہم انتخابات کے بعد منتخب نمائندے عوام سے دور ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو آئندہ بلدیاتی انتخابات میں ایسے امیدواروں کا انتخاب کرنا چاہیے جو باکردار ہونے کے ساتھ ہر وقت ان کے درمیان موجود رہیں اور مقامی مسائل سے مکمل آگاہی رکھتے ہوں۔ عثمان قریشی ایڈووکیٹ نے کہا کہ اگر عوام روایتی سیاست سے ہٹ کر اپنے درمیان موجود باصلاحیت اور باکردار افراد کو آگے لانے میں کامیاب ہو گئے تو علاقے کے مسائل میں مثبت تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ انہوں نے اپنی بلدیاتی انتخابات میں ممکنہ شمولیت کے حوالے سے کہا کہ اہل علاقہ، برادری، دوستوں اور رفقاء کی مشاورت اور اجازت کے بعد ہی عملی سیاست میں انٹری کا فیصلہ کریں گے۔

بقیہ نمبر 20

والے انجام کو پہنچیں گے انہوں نے کہا کہ اپنے ملازم کی زندگی چھیننے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں ہو سکتے

بقیہ نمبر 21

سیلرٹری چوہدری نصیر احمد نے عید میلاد النبی ﷺ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سابق امیدوار صوبائی اسمبلی پی پی 13 چوہدری ناصر قیوم، فنانس سیکرٹری چوہدری عمیر، آفس سیکرٹری بلال شبیر، چن زیب ملک، چوہدری فیضان نصیر، حافظ نعمان شبیر، یاسر چوہدری، امجد ایوب کے علاوہ اہل علاقہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ سرپرست اعلیٰ چوہدری صداقت، چیئرمین پرویز اقبال عاصی قادری نے کہا کہ رسول کریم کی سیرت طیبہ کا ہر پہلو رشد و ہدایت کا نایاب نمونہ ہے اور مسلمانان عالم اپنے مسائل کے حل کیلئے حقیقی غلامی مصطفی کو اپنائیں، اطاعت رسول ﷺ ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔ دیگر مقررین نے کہا کہ میلاد مصطفی مسلمانوں کے لیے باعث برکت ورحمت ہے انبیاء اور فرشتوں نے بھی حضور اکرم کی آمد پر خوشیاں منائیں ہم مسلمانوں کو چاہیے کہ شریعت محمدی کے تابع رہ کر میلاد مصطفی ﷺ منائیں محسن انسانیت حضرت محمد مصطفی تمام انسانیت کے لیے رحمت بن کر تشریف لائے جنکی پاکیزہ سیرت سراپا امن وسلامتی ہے جبکہ دنیا بھر میں ہونے والی بدامنی، دہشت گردی سیرت رسول، قرآن پاک، قرآنی تعلیمات، اہلبیت اطہار اور پاکیزہ صحابہ کبار کی تعلیمات سے دوری کا نتیجہ ہے حضور اکرم کی برکت سے جاہلیت کے اندھیروں میں بھٹکے انسانوں کو آبرومندی کے ساتھ جینے کا شعور آ گیا۔ محسن انسانیت حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انسانیت کے لیے رحمت بن کر تشریف لائے جنکی پاکیزہ سیرت سراپا امن وسلامتی ہے۔ تقریب کے آخر میں ملک کی سلامتی خوشحالی کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ نمبر 22

کر طالبات اور طلبہ سے ان کی تعلیم کے متعلق سوالات پوچھے اور درست جواب دینے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں نقد رقم بطور انعام دی، جبکہ اسکولوں میں پینے کے صاف پانی، واش رومز اور فرنیچر کا جائزہ بھی لیا۔ مزید برآں، ڈی سی مری نے نیو مری میں جاری بیوٹیفکیشن سکیم کے ترقیاتی کاموں کی رفتار اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کا تفصیلی معائنہ کیا اور انتظامیہ کو ہدایت کی کہ مری کی خوبصورتی اور عوامی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 23

و ہزارہ ڈویژن سمیت خیبر پختون خوا کے بیشتر علاقوں میں یکم تا 5 ستمبر کے دوران مختلف شہروں میں وقفے وقفے سے بارشیں متوقع ہیں جبکہ اس دوران گرج چمک کے علاوہ تیز ہواؤں اور آندھی بھی چلنے کا امکان ہے

بقیہ نمبر 24

انتخابات میں امیدواروں کی اہلیت کے حوالے سے نئی شرائط نافذ العمل ہوں گی ذرائع کے مطابق تعلیمی قابلیت کی شرط کا مقصد بلدیاتی اداروں میں زیادہ تعلیم یافتہ اور باصلاحیت نمائندوں کو آگے لانا اور مقامی حکومت کے نظام کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ نئی شرط کے باعث آئندہ بلدیاتی انتخابات میں چیئرمین اور کونسلر کے امیدواروں کو کاغذاتِ نامزدگی جمع کراتے وقت مقررہ تعلیمی قابلیت کا ثبوت بھی فراہم کرنا ہوگا نوٹیفکیشن کے اجرا کے بعد سیاسی وسماجی حلقوں میں بھی اس فیصلے پر بحث شروع ہوگئی ہے جبکہ امیدواروں نے نئی تعلیمی شرط کے حوالے سے تیاریوں کا آغاز کر دیا ہے

بقیہ نمبر 25

ھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کی سنت مطہرہ پر عمل کر کے دین و دنیا کی نجات حاصل کی جا سکتی ھے ان خیالات کا اظہار پیر محمد قاسم سیفی، راجہ چنگیز منہاس و دیگر مقررین نے یونین کونسل ترابیہ کے عظیم الشان جلوس و جلسہ بسلسلہ جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تفصیلات کے مطابق گاؤں چھپر یونین کونسل ترابیہ میں عید میلاد النبی ﷺ کا عظیم الشان اجتماع منعقد ہوا جسمیں ہزاروں عاشقان رسول ﷺ کی شرکت، ریلیوں اور لنگر کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں علاقے بھر سے عشاق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت، حمد و نعت سے ہوا۔ اس کے بعد مقررین نے سیرت نبوی ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور حضور اکرم ﷺ سے محبت و عقیدت کے جذبات کا اظہار کیا۔ علاقے کے مختلف گاؤں سے میلاد کمیٹیوں نے ریلیوں کی شکل میں شرکت کی۔ شرکاء نے نعرہ تکبیر اور نعرہ رسالت نعرہ حیدری اور سرکار کی آمد مرحبا مرحبا کے فلک شگاف نعرے لگائے۔ اہلیان چھپر عنبور کی جانب سے دور دراز سے آنے والے مہمانوں کے لیے بہترین لنگر کا انتظام کیا گیا تھا۔ تقریب میں کابنہ، بجاڑ، چھوکر، بنگرالی، گنگال، میاں احمدہ، ڈھیکی، گابندیاں، ڈھوک گل آباد، کنڈ، عنبور، ترابیہ، ٹھٹھہ، ڈھوک سوابیاں، گدیپور، جبر میاں، ڈھوک چوہدریاں، ڈھوک بشیر، دیرہ، لڑی، ملانہ، ڈھوک بابا نیاز، کھڑکن، سوبھادہ، باغ، ساگرہ، موہڑہ لنگیال، لنگر، موہڑہ گاؤں، بوشیال، اللہ، کمالپور، ڈھوک گجران رتی بن اور ڈھوک کھوکھراں سمیت دیگر علاقوں سے بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ میلاد کمیٹی کے منتظمین نے تمام مہمانوں اور تعاون کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی محافل سے دلوں میں عشق رسول ﷺ کا چراغ روشن ہوتا ھے۔ جلسہ کا اختتام درود وسلام کے ساتھ ہوا اور اجتماعی دعا پیر محمد قاسم سیفی نے فرمائی جسمیں ملک وقوم کی سلامتی امن وامان اور دین اسلام کی سربلندی کی خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ نمبر 26

پر مقدمہ نمبر 517/26 زیر دفعات 324/34 ت پ درج کیا گیا تھا، جس میں محمد اورنگزیب نے ضمانت قبل از گرفتاری حاصل کر رکھی تھی۔ مقدمہ کی سماعت کے دوران عدالت نے فریقین کے وکلا کے دلائل سنے، بعد ازاں مستغیث فریق کے وکیل راجہ عمر فاروق طالب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ کے دلائل سے اتفاق کرتے ہوئے ملزم کی درخواست ضمانت قبل از گرفتاری خارج کر دی۔

بقیہ نمبر 27

سے شام 5 بجے تک راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں ہوگی، جس میں تمام اہل ممبران اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ میاں اسلم پرویز مرحوم کے وژن کو آگے بڑھاتے ہوئے سہیل الطاف جیسے تجربہ کار اور مدبر گروپ لیڈر کی قیادت میں میاں اسلم پرویز گروپ نے چیمبر کو مزید مضبوط، فعال اور تاجر دوست بنانے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ سہیل الطاف کی قیادت میں گروپ تاجر برادری کے مسائل کے حل، ممبران کے جائز حقوق کے تحفظ اور کاروباری برادری کی مؤثر نمائندگی کے لیے ایک مضبوط اور منظم جدوجہد کو آگے بڑھا رہا ہے۔ اسی انتخابی مہم کے سلسلے میں آج قاضی خالد فاروق کی سربراہی میں وفد نے گوجرخان کا دورہ کیا۔ وفد میں سابق صدر راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری چوہدری ندیم اے رؤف، اسلم نقاش، سرمد، عمر فاروق اور دانش شامل تھے، جبکہ گوجرخان سے مرکزی انجمن تاجران کے صدر راجہ جواد بھی ان کے ہمراہ تھے۔ وفد نے گوجرخان کے صرافہ بازار سمیت مختلف بازاروں کا دورہ کیا اور راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ممبران و تاجر برادری سے ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر ملک جاوید صراف، خالد ذیشان، خالد صراف اور خاور کیانی سمیت دیگر تاجروں سے ملاقات کی گئی اور تاجر برادری کو درپیش مسائل، کاروباری مشکلات اور چیمبر سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر قاضی خالد فاروق اور راجہ جواد نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ گوجرخان کی تاجر برادری سے تعلق رکھنے والے چیمبر ممبران میاں اسلم پرویز گروپ کا بھرپور ساتھ دیں گے۔

بقیہ نمبر 28

کو گرفتار کر لیا گیا۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق سیلاب سے تباہی کی مختلف ویڈیوز سامنے آرہی ہیں لیکن سوشل میڈیا پر ایک ایسی بھی ویڈیو وائرل ہو رہی ہے جسے انتہائی افسوسناک قرار دیا جارہا ہے۔ وائرل ویڈیو میں دیکھا گیا کہ دریا کنارے پر 2 افراد نے ڈنڈے کی مدد سے پانی میں تیرتی ہوئی لاش کو پکڑا اور پھر لاش کے کانوں میں موجود سونے کی بالیں چوری کرلیں۔ ویڈیو کے وائرل ہونے پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 2 افراد کو گرفتار کرلیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چین اور نیپال کے سرحدی علاقے میں آنے والے تباہ کن سیلاب کے نتیجے میں 1500 سے زائد افراد لاپتہ ہیں

بقیہ نمبر 29

دریافت کیا۔ بعد ازاں صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق کی زیر صدارت پی کے ایل آئی راولپنڈی میں ایک اہم اجلاس بھی منعقد ہوا۔ صوبائی وزیر کو ادارے کی کارکردگی، صحت سہولیات اور انتظامی امور کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے کڈنی اور لیور ٹرانسپلانٹ کی مفت سہولت کا پروگرام جلد شروع ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پی کے ایل آئی راولپنڈی میں دو لیور ٹرانسپلانٹ ہوئے، جو بڑی کامیابی ہے، طبی عملے کو مبارکباد۔ عالمی سطح کی معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت پنجاب کی اولین ترجیح ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ گردوں اور جگر کی تکلیف میں مبتلا مریضوں کو پی کے ایل آئی راولپنڈی میں صحت کی جدید سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ہسپتال میں پنجاب کے علاوہ کے پی کے، شمالی علاقہ جات اور کشمیر سے لوگ علاج کی غرض سے آتے ہیں۔ پنجاب میں معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے گئے ہیں، دوسرے صوبوں سے آئے ہوئے لوگ بھی حکومت پنجاب کے اقدامات کے معترف ہیں۔

بقیہ نمبر 30

ٹرمینل 2 پر کھڑے طیارے کی دیکھ بھال کے دوران انجینئرنگ عملے نے لینڈنگ گیئر کے حصے سے مشکوک بدبو محسوس کی اور حکام کو آگاہ کیا۔ تفصیلی معائنہ کرنے پر لینڈنگ گیئر کے خانے سے نامعلوم شخص کی کئی روز پرانی لاش ملی۔ معائنہ کرنے پر پتہ چلا کہ لاش مبینہ طور پر عمر 17 سے 25 سال کے درمیان کے کسی نوجوان کی تھی۔ متوفی نے سفید ہوڈی اور نیلی جینز پہن رکھی تھی اور لاش سے مزید کوئی شناختی دستاویز نہیں ملی۔ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ موت 72 گھنٹے سے زیادہ پہلے واقع ہوئی تھی۔ پولیس اور فارنزک ٹیم نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے منتقل کر دیا ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 31

جاری کیں، مشکوک عناصر اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بھرپور کریک ڈاون کے احکامات جاری کئے۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے نماز جمعہ کے موقع پر فیصل مسجد اور جی سکس امام بارگاہ کا دورہ کیا۔ انہوں نے ڈیوٹی پر تعینات پولیس افسران سے ملاقات کی اور انہیں اپنے فرائض مستعدی اور انتہائی چوکس ہو کر سرانجام دینے کی ہدایت کی۔ انہوں نے افسران کو احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ ڈیوٹی کے دوران مشکوک عناصر اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بھرپور کریک ڈاون عمل میں لائیں۔ تمام افسران جرائم کی بیخ کنی کے لئے اپنی ڈیوٹی ایمانداری اور دیانتداری سے ادا کریں۔ ہم سب اس شہر اور اسکے باسیوں کی جان و مال کی حفاظت کو ممکن بنائیں گے۔ تمام افسران دوران چیکنگ شہریوں کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے شہریوں کو تحفظ کا احساس دلانا ہے، شہریوں کی جان و مال کی حفاظت اور کرائم کنٹرول کرنا ہمارا اولین مقصد ہے۔ شہریوں سے گزارش ہے کہ وہ دوران چیکنگ پولیس افسران سے تعاون کریں۔

بقیہ نمبر 32

ایسی بات نہیں کروں گا، جس سے کوئی تنازع ہو، میں کہوں گا کہ پمز میں افسوسناک واقعے کی تحقیقات کے لیے قائم کردہ کمیٹی کی رپورٹ کا انتظار کیا جائے، 48 گھنٹے آج رات پورے ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی قائم کردہ تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ میں ہی زیادہ جامع اور مستند بات ہوگی، کیونکہ کمیٹی کے پاس زیادہ معلومات ہیں، اس نے تحقیقات کے دوران لواحقین اور اسٹاف سے بھی بات کی، کمیٹی کے پاس ہی حتمی اطلاعات ہیں۔ وزیر صحت نے واضح کیا کہ وزیر اعظم کی کمیٹی کے سوائے تحقیقات کے حوالے سے اور کوئی کمیٹی نہیں، وزیراعظم کی کمیٹی کے بعد پمز کی کمیٹی تحلیل ہوگئی اور اس وقت صرف ایک ہی تحقیقاتی کمیٹی ہے جو وزیراعظم نے تشکیل دی۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے واضح کیا ہم نے ایوان میں پارلیمان کی کمیٹی بننے کی بات کی مخالفت نہیں کی، دونوں پارلیمان کی مشترکہ کمیٹی بنے گی، اگر وزیراعظم کی بنائی گئی کمیٹی میں کوئی سقم رہ جاتا ہے تو پارلیمان اسے دیکھے کہ کوئی سقم رہ گیا ہوگا اور پھر اس پر غور کرنا پارلیمانی کمیٹی کا حق ہوگا۔ مصطفیٰ کمال نے بتایا کہ مشترکہ کمیٹی لانگ ٹرم طور پر رپورٹ پر اپنے رائے قائم کرے گی۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ پمز کے مستقبل اور اسپتال کو آگے کیسے چلانا ہے اس حوالے سے پمز انتظامیہ کی کمیٹی کو ٹاسک دیا گیا اور یہ مستقبل میں اسپتال کو چلانے کے حوالے سے متعلق ہے۔ وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پمز اسپتال کا سانحہ بہت بڑا ہے اور یہ ساری قوم کے لیے افسوسناک ہے، ہمیں اب صحت کے نظام میں بڑی تبدیلیوں کی ضرورت ہے، بچوں کے پاک خون کا تقاضہ ہے کہ اگلے بچوں کو بچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام اور بچوں کی حفاظت کیلئے قانون سازی اور سخت فیصلے ضروری ہیں، ویسے مسائل کا علم سب کو ہے مگر اب انہوں کو حل کرنے کیلئے سب کو متحد ہونا ہوگا۔

بقیہ نمبر 33

نوٹیفکیشن کے مطابق ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں صرف 17 پیسے فی لیٹر کمی کردی گئی ہے، جس کے نتیجے میں فی لیٹر قیمت 371 روپے 44 پیسے ہوگئی ہے۔ پیٹرول کی فی لیٹر قیمت میں 58 پیسے کم کردیے گئے ہیں اور اس کے بعد پیٹرول کی فی لیٹر نئی قیمت 342 روپے دو پیسے مقرر کردی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق نئی قیمتوں کا اطلاق 29 اگست 2026 سے 31 اگست 2026 تک ہوگا۔

بقیہ نمبر 34

میں بڑی پیش رفت ہوئی ہے اور چین نے 21 جدید فائر اینڈ ریسکیو گاڑیوں کا تحفہ دیا ہے۔ ایکسپریس نیوز کو ذرائع نے انکشاف کیا کہ اسلام آباد فائر بریگیڈ کی گاڑیاں 20 سال پرانی ہوچکی ہیں جو 2006 میں آخری بار خریدی گئی تھیں تاہم چین کی جانب سے اسلام آباد کے لیے 21 جدید فائر اینڈ ریسکیو گاڑیوں کا تحفہ دیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ چین سے ملنے والی فائر گاڑیوں اور آلات کی مالیت 31.72 ملین چینی یوآن ہے، چینی امداد کی مالیت پاکستانی کرنسی میں تقریباً 3 ارب روپے بنتی ہے اور اسی طرح اسلام آباد کو بلند عمارات میں ریسکیو کے لیے جدید اسنارکل فائر ٹینڈر بھی ملے گا

بقیہ نمبر 35

پر انگلینڈ نے اپنی دوسری اننگز میں 3 کھلاڑیوں کے نقصان پر 81 رنز بنا لیے۔ میزبان ٹیم کی مجموعی برتری 261 رنز تک پہنچ گئی۔ انگلینڈ کی جانب سے اس وقت ایملیو گے 30 اور ہیری بروک 7 رنز کے ساتھ کریز پر موجود ہیں۔ جبکہ کپتان جو روٹ 24، جورڈن کوکس 11 اور بین ڈکٹ 1 کے انفرادی اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ پاکستان کی جانب سے خرم شہزاد نے 2 اور محمد علی نے 1 وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل پاکستان کی ٹیم اپنی پہلی اننگز میں 110 رنز بنا کر ڈھیر ہوگئی۔ انگلینڈ اپنی دوسری اننگز 180 رنز کی برتری سے شروع کرے گی لارڈز میں جاری میچ میں پاکستان کی ٹیم 110 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ اذان اویس قومی ٹیم کی جانب سے 46 رنز بنا کر نمایاں رہے دیگر بلے بازوں میں سعود شکیل 16، کپتان بابر اعظم 8، محمد رضوان 7، عبداللہ شفیق 5، محمد عباس 2، علی عثمان 1، شان مسعود 1، خرم شہزاد 1 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ امام الحق انجری کے باعث بیٹنگ کے لیے نہیں آسکے۔ انگلینڈ کی جانب سے اولی رابنسن نے 4 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ جوفرا آرچر نے 3 اور جوش ٹنگ نے 2 وکٹیں حاصل کیں۔ واضح رہے انگلینڈ نے دوسرے دن کا آغاز 248 رنز 9 کھلاڑی آؤٹ سے کیا اور پوری ٹیم 290 رنز بنا کر آؤٹ ہوئی۔

بقیہ نمبر 36

ہر صورت عوام کو ریلیف دینا اور پیٹرولیم لیوی سمیت عوام پر عائد ناجائز ٹیکس ختم کرنا ہوں گے، اب یہ تحریک رکنے والی نہیں۔ لاہور میں وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر جماعت اسلامی کے دھرنے کے 13 ویں روز پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ قوم شدید مشکلات سے دوچار ہے، حکمران ٹولہ اور بیوروکریسی عوام کے مسائل کی طرف توجہ دینے کو تیار نہیں۔ لاہور، پشاور اور کراچی میں دھرنے جاری ہیں جبکہ پنجاب کے سیکڑوں مقامات پر احتجاجی کیمپ قائم کیے جا رہے ہیں۔ حیدرآباد اور اندرون سندھ میں بھی دھرنے اور احتجاجی کیمپ شروع ہو چکے ہیں۔ امیر لاہور ضیا الدین انصاری ※ امیر پنجاب شمالی ڈاکٹر طارق سلیم اور سیکرٹری اطلاعات شکیل احمد ترابی بھی اس موقع پر موجود تھے۔

حافظ نعیم الرحمن نے اعلان کیا کہ آج رات فیصل آباد میں بڑا جلسہ ہوگا، 30 اگست کو راولپنڈی میں تاریخی جلسہ عام منعقد کیا جائے گا جبکہ 31 اگست کو پشاور کا دھرنا بھی جلسہ عام میں تبدیل ہو جائے گا۔ یکم ستمبر جو کراچی کے دھرنے کو بھی بڑے جلسہ عام میں تبدیل کیا جائے گا جبکہ سوات میں بھی جلسہ عام ہوگا۔ کوئٹہ میں کل سے دھرنے کا آغاز کیا جا رہا ہے جہاں بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل اور ان کے حل پر بات چیت کی جائے گی۔

حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ 3 ستمبر کی ملک گیر ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے کمیٹیاں تشکیل دے دی گئی ہیں اور جماعت اسلامی تاجروں اور صنعتکاروں سے بھی رابطہ کرے گی۔ ہڑتال کامیاب ہوگی اور اس کے بعد دھرنا تحریک جاری رکھتے ہوئے اسلام آباد جائیں گے۔

امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ حکومت کو پٹرولیم لیوی اور مختلف ٹیکس بھی ختم کرنا ہوں گے۔ ہمارے دباؤ کے باعث حکومت نے ڈیزل کی قیمت میں کمی کی، لیکن عوام کو مستقل اور حقیقی ریلیف درکار ہے۔ بجلی کی پیداوار کی صلاحیت ملک میں دگنی ہو چکی ہے، اس کے باوجود لوڈشیڈنگ عروج پر ہے اور عوام سے کیپسٹی پیمنٹس (Capacity Payment) کے نام پر بھاری رقوم وصول کی جا رہی ہیں۔

انہوں نے وزیراعظم سے سوال کیا کہ جب ملک میں بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہے تو لوڈشیڈنگ کیوں ہو رہی ہے؟ بجلی کی کمپنیوں کو عوام سے ہزاروں ارب روپے وصول کرنے کے باوجود فعال کیوں نہیں کیا جا سکا؟ بجلی کی لوڈشیڈنگ ختم کی جائے۔ حافظ نعیم الرحمن نے پیپلز پارٹی، مسلم لیگ ن اور ایم کیو ایم کو بھی شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ان جماعتوں نے مل کر ملک کا نظام درہم برہم کر دیا ہے۔ یہ آپس میں نورا کشتی کرتے ہیں لیکن مل کر جیبیں بھرتے ہیں۔ جماعت اسلامی کے علاوہ کوئی جماعت عوام کے حقیقی مسائل کو اس طرح اجاگر نہیں کر رہی۔ موجودہ حکمران عوام کو تعلیم، صحت اور روزگار دینے میں ناکام ہو چکے ہیں۔ پمز ہسپتال کے واقعے کی ذمہ دار بھی پی ڈی ایم ہے۔ صرف سیکرٹری کو معطل کر کے ڈرامہ کیا گیا، اگر واقعے کی مکمل تحقیقات نہیں کرائی گئیں تو پھر سیکرٹری کو معطل کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی؟ دیگر ذمہ داران کے استعفوں کا مطالبہ کرنے والوں کو پہلے تحقیقات کا انتظار کرنے کا کہا جاتا ہے، حکومت کو جواب دینا ہوگا کہ اصل ذمہ دار کون ہیں۔

بقیہ نمبر 37

پر مظالم کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور کشمیر ایک دوسرے کے بغیر ادھورے اور نامکمل ہیں، فیلڈ مارشل عاصم منیر کی قیادت میں افواج پاکستان کی قربانیوں کی وجہ سے کشمیری سکون کی نیند سوتے ہیں، کشمیر میں بھی اسی طرح تبدیلی لائیں گے جیسے پنجاب میں مریم نواز لائی ہیں۔ تار تحریک اور دستاویزی فلمیں دریافت کرنا ان کا کہنا تھا کہ میرٹ پر عمل درآمد ہر صورت یقینی بنائیں گے، ریکروٹمنٹ کے لئے این ٹی ایس کی طرز پر تھرڈ پارٹی سسٹم متعارف کروائیں گے، ہر شخص کو سرکاری ملازمت نہیں دی جا سکتی، ریاست کو ڈیجیٹل اکانومی کی طرف لے کر جائیں گے، جانتا ہوں آزاد کشمیر میں انٹرنیٹ نہیں ہے مگر چیزیں بتدریج بہتری کی طرف جائیں گی، محکمہ صحت اور تعلیم میں اصلاحات لائیں گے، عوامی شکایات کے اندراج کیلئے سیٹیزن پورٹل لانچ کریں گے، جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے کشمیر کا روشن مستقبل ہماری اگلی منزل ہے

بقیہ نمبر 38

معاملہ دبنا نہیں چاہئے، کیا کبھی کسی نے اے سی سے چنگاری نکلتی دیکھی ہے؟ مسئلہ پیسوں کا نہیں، گورننس کا ہے۔ دوسری طرف قومی اسمبلی میں قرارداد چیئرمین پارلیمانی کاکس برائے حقوق اطفال بیرسٹر دانیال نے پیش کی جس میں کہا گیا کہ یہ ایوان پمز میں آتشزدگی کے حالیہ واقعہ میں معصوم بچوں کی جانوں کے المناک نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ قرارداد میں مزید کہا گیا کہ ایوان اس سانحے کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور اس کا باعث بننے والی لاپرواہی پر شدید تشویش کا اظہار کرتا ہے، قرارداد میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ اس لاپرواہی کا جو بھی ذمہ دار ہے اس کے خلاف قانون کے مطابق سنگین کارروائی عمل میں لائی جائے۔ حکومت سے ہسپتالوں، خاص طور پر ان کی نرسری اور بچوں کے وارڈز میں، فائر سیفٹی کے سخت انتظامات اور ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کے بہترین انتظامات کو یقینی بنانے کا مطالبہ بھی کیا گیا تاکہ مستقبل میں ایسے اندوہناک واقعات کا تدارک کیا جا سکے۔ علاوہ ازیں ایوان نے قومی اسمبلی اور سینیٹ کی خصوصی پارلیمانی کمیٹی برائے سانحہ پمز بنانے کی تحریک بھی منظور کرلی، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے اپوزیشن کو بھی اس پارلیمانی کمیٹی میں شمولیت کی تجویز دی۔ اجلاس کے دوران حکومتی اور اپوزیشن ارکان کی جانب سے میں پمز سانحے پر شدید بحث ہوئی جس دوران سانحے کی آزادانہ تحقیقات اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کے ساتھ ساتھ مستقبل میں ایسے سانحات کے تدارک کے لیے اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس دوران ارکان اسمبلی نے ہسپتال میں حفاظتی انتظامات اور سانحے سے نمٹنے کے لیے حکومتی ردعمل پر سوالات بھی اٹھائے۔ پی ٹی آئی رہنما اسد قیصر نے وزیر صحت مصطفیٰ کمال سے استعفے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس عہدے پر برقرار رہنے کا کوئی جواز نہیں رہا، انہوں نے اسلام آباد میں حکومت کی کارکردگی کو بھی شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور وزیراعظم شہباز شریف سے بھی مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر بیرسٹر گوہر نے شفاف اور غیر جانبدار تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ کوشش ہونی چاہئے کہ آئندہ ایسا واقعہ دوبارہ پیش نہ آئے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ آگ لگنے کے وقت ہسپتال میں ڈاکٹرز اور نرسیں موجود نہیں تھیں اور نومولود بچوں کو وارڈ کے اندر بند چھوڑ دیا گیا تھا۔ بیرسٹر گوہر نے سانحے میں اپنے بچوں سے محروم ہونے والے خاندانوں کے لیے خاطر خواہ مالی امداد فراہم کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ بیرسٹر گوہر کے سوگوار خاندانوں کے لیے معاوضے کے مطالبہ پر وزیر دفاع خواجہ آصف نے اجلاس کو بتایا کہ وفاقی حکومت نے جاں بحق بچوں کے لواحقین کے لیے 50 لاکھ روپے فی خاندان مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ واقعہ سے متعلق قائمہ کمیٹی کا اجلاس پیر کو طلب کیا گیا ہے جس میں وزیر مملکت برائے داخلہ رپورٹ پیش کریں گے

بقیہ نمبر 39

میں ہونے والے جانی و مالی نقصان پر دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کی حکومت اور عوام کی جانب سے نیپالی قیادت اور عوام کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس مشکل اور آزمائش کی گھڑی میں نیپال کے عوام کے ساتھ کھڑا ہے اور متاثرین کی مدد کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ وزیراعظم نے اپنے نیپالی ہم منصب کو آگاہ کیا کہ پاکستان قدرتی آفت سے متاثرہ افراد کی امداد اور بحالی کی کوششوں میں معاونت کے لیے ہنگامی امدادی سامان نیپال بھیج رہا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان مشکل کی اس گھڑی میں نیپال کو ہر ممکن مدد اور تعاون فراہم کرے گا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث جاں بحق ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے بھی دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور متاثرہ افراد کی جلد بحالی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ نیپال کے وزیراعظم بالیندر شاہ نے وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے ٹیلی فون کرنے اور قدرتی آفت کے بعد پاکستان کی حکومت اور عوام کی طرف سے یکجہتی اور حمایت کے اظہار پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ بالیندر شاہ نے مشکل وقت میں پاکستان کی جانب سے امداد کی پیشکش اور ہنگامی امدادی سامان بھیجنے کے فیصلے کو سراہتے ہوئے پاکستان کے تعاون اور فراخدلانہ جذبے پر اظہار تشکر کیا۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان گفتگو میں قدرتی آفت سے پیدا ہونے والی صورتحال اور متاثرہ آبادی کی مدد کے لیے جاری امدادی سرگرمیوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان کی جانب سے نیپال کے ساتھ اظہار یکجہتی اور عملی تعاون دونوں ممالک کے درمیان دوستانہ تعلقات اور باہمی تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔

بقیہ نمبر 40

وزیر اعلیٰ ہاؤس میں ملاقات کی رکن خیبر پختون خوا اسمبلی و چیف وہپ خیبر پختونخوا اسمبلی اکبر ایوب خان بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان اور حالیہ افسوسناک واقعات اور دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس دوران ہری پور میں کمسن بچی کے ساتھ پیش آنے والے دلخراش سانحے سمیت صوبے میں ایسے دیگر واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اسپیکر اور وزیر اعلیٰ نے اس امر پر اتفاق کیا کہ شہریوں بالخصوص خواتین اور بچوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے موجودہ قوانین کا مؤثر جائزہ لیا جائے اور جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ قانون سازی کے ذریعے قانونی تحفظ کو مزید مضبوط اور مؤثر بنایا جائے اس موقع پر اس امر پر بھی گفتگو کی گئی کہ ایسے سانحات کی روک تھام کے لیے صرف قانون سازی کافی نہیں بلکہ موجودہ قوانین پر مؤثر عملدرآمد و انتظامی اقدامات اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داریوں کو بھی یقینی بنانا ہوگا صوبائی اسمبلی کی جانب سے ضروری قانون سازی اور صوبائی حکومت کی جانب سے مؤثر انتظامی اقدامات و قوانین پر عملدرآمد کے حوالے سے باہمی تعاون کو مزید بہتر بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا ذرائع کے مطابق اسپیکر بابر سلیم سواتی نے کہا کہ خیبر پختونخوا اسمبلی عوام کے جان و مال کے تحفظ خصوصاً خواتین اور بچوں کو محفوظ ماحول کی فراہمی کے لیے مؤثر قانون سازی میں اپنا کردار ادا کرے گی اور ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے قوانین میں موجود خامیوں کو دور کرنا اور انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے ملاقات میں صوبے کی موجودہ سیاسی صورتحال کے علاوہ باہمی مشاورت اور دیگر اہم امور پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی

بقیہ نمبر 41

شزا فاطمہ نے کہا ہے کہ حکومت نے The Pakistan Telecommunication ((Re-organization 2026, Bill(Amendment) کو سینیٹ سے واپس لینے کے لیے درخواست جمع کردی ہے، کیونکہ اس کی 90 دن کی مدت ختم ہونے والی تھی، جس کے بعد یہ جوائنٹ سیشن میں چلا جاتا، اور یہ معلوم نہیں کہ جوائنٹ سیشن مستقبل قریب میں منعقد ہوگا یا نہیں۔ وزیر آئی ٹی نے کہا کہ اس عمل میں تاخیر سے بچنے اور اسے جلد از جلد آگے بڑھانے کے لیے ایک نیا بل پیش کیا جائے گا، جس میں وہ تمام بنیادی نکات اور ضروریات شامل ہوں گی جو ابتدا میں مطلوب تھیں۔ واضح رہے کہ بل میں نجی جائیدادوں پر فائبر گزارنے اور موبائل ٹاور لگانے کے حوالے سے متنازعہ شقیں تھیں اب نیا بل آئے گا ٹاور لگانے سے انکار پر مالک پر بھاری جرمانے کی شقیں بل میں موجود تھیں جس کی وجہ سے بل متنازعہ ہوگیا تھا

بقیہ نمبر 42

سینیٹر پلوشہ خان نے پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ یہ موقف درست نہیں کہ بجٹ کے پیسے موجود نہیں تھے، ہسپتال کے معاملات کا آڈٹ ہونا چاہیے اور اربوں روپے کہاں خرچ ہوئے اس کا حساب لیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ بچے جب اللہ کے پاس جائیں گے، ان کے منہ سے نکلنے والی آہ سب کو جلا دے گی۔ سینیٹر پلوشہ نے کہا نہیں پتہ سسٹم کون ٹھیک کرے گا لیکن ان 14 بچوں کو تو قربانی کا بکرا نہیں بننا چاہیے تھا، سسٹم ناکام ہونے کے قصوروار یہ معصوم بچے نہیں تھے۔ انھوں نے مزید کہا کہ سسٹم ناکام ہونے کے قصوروار معصوم بچے نہیں تھے، ان 14 بچوں کو قربانی کا بکرا نہیں بننا چاہیے تھا۔ پلوشہ خان کا کہنا تھا کہ سسٹم نہیں چل رہا تو چھوڑ کیوں نہیں دیتے؟ انتظامیہ کی غفلت سے 14 بچوں کی جان گئی، ملک کے دیگر ہسپتالوں کو بھی دیکھنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا جاں بحق ہونے والے بچوں کے لواحقین کے دکھ کا ازالہ ممکن نہیں، تاہم واقعے کے ذمہ داروں کا تعین کر کے جواب دہی ضروری ہے۔

بقیہ نمبر 43

ایڈجسٹمنٹ کے تحت بجلی 2 روپے 52 پیسے فی یونٹ مزید مہنگی کرنے کی تجویز پر پاور ریگولیٹر نے فیصلہ محفوظ کرلیا ہے، جس کی منظوری کی صورت میں اس اضافے کا براہ راست اثر ستمبر میں آنے والے بجلی کے بلوں پر پڑے گا۔ یاد رہے کہ سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی (سی پی پی اے) نے جولائی میں بجلی کی پیداوار پر آنے والے اخراجات کی بنیاد پر فی یونٹ 2 روپے 52 پیسے اضافے کی درخواست دائر کی تھی۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ جولائی کے دوران بجلی پیدا کرنے کے لیے مختلف مہنگے ایندھن استعمال کیے گئے، جس کے باعث پیداواری لاگت میں اضافہ ہوا۔ اس درخواست پر سماعت کے موقع پر سامنے آنے والے اعداد وشمار کے مطابق ابتدائی طور پر جی ایس ٹی سمیت صارفین پر تقریباً 41 ارب روپے کے اضافی بوجھ کا تخمینہ لگایا گیا تھا، تاہم ریگولیٹری جائزے کے بعد موجودہ حساب کے مطابق اضافی فیول اخراجات کا حجم 54.36 ارب روپے بنتا ہے۔ اعداد وشمار میں بتایا گیا تھا کہ جولائی میں درآمدی ایل این جی سے 78.10 فیصد بجلی پیدا کی گئی، جس کی فی یونٹ لاگت 47 روپے 37 پیسے رہی۔ ایل این جی سے بجلی کی پیداوار پر مجموعی طور پر تقریباً 77 ارب 19 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔ مہنگی بجلی پیدا کرنے والے دیگر ذرائع میں فرنس آئل بھی شامل رہا۔ جولائی میں فرنس آئل سے 42.1 فیصد بجلی پیدا ہوئی اور اس کی فی یونٹ لاگت 50 روپے 7 پیسے ریکارڈ کی گئی، جبکہ اس مد میں تقریباً 10 ارب 77 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔ ڈیزل سے بھی تقریباً 3 کروڑ 10 لاکھ یونٹ بجلی پیدا کی گئی، جس کی فی یونٹ لاگت 54 روپے 47 پیسے تک پہنچ گئی۔ دوسری جانب بجلی کی مجموعی پیداوار میں پانی کا حصہ 81.39 فیصد، مقامی کوئلے کا 91.10 فیصد اور درآمدی کوئلے کا 38.14 فیصد رہا، جبکہ نیوکلیئر ذرائع سے 10.10 فیصد بجلی پیدا ہوئی، جس کی فی یونٹ لاگت صرف 3 روپے 2 پیسے ریکارڈ کی گئی۔ درخواست پر سماعت کے بعد اب فیصلہ پاور ریگولیٹر کے پاس ہے۔ اگر 2 روپے 52 پیسے فی یونٹ اضافے کی منظوری دے دی گئی تو ستمبر میں صارفین کو بجلی کے بلوں کی صورت میں مزید رقم ادا کرنا ہوگی، جس سے پہلے ہی مہنگائی اور بھاری بجلی بلوں کا سامنا کرنے والے عوام پر 36 ارب 54 کروڑ روپے کا نیا بوجھ منتقل ہوسکتا ہے

بقیہ نمبر 44

تبادلہ خیال کیا گیا۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ صحافت ریاست کا اہم ستون اور جمہوری معاشرے کی مؤثر آواز ہے۔ صحافی عوام کو باخبر رکھنے، معاشرتی مسائل کی نشاندہی کرنے اور عوامی مسائل کو متعلقہ فورمز تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کو درپیش مسائل کا حل، ان کے حقوق کا تحفظ اور فلاح و بہبود یقینی بنانا ناگزیر ہے، جس کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا اہم اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، جہاں نوجوانوں اور خواتین میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں۔ ان صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے تعلیم، ہنر، روزگار، کاروبار اور دیگر شعبوں میں مساوی مواقع اور ضروری وسائل کی فراہمی پر خصوصی توجہ دینا ہوگی۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ خواتین کی معاشی خودمختاری پائیدار ترقی کی بنیادی شرط ہے۔ خواتین کو ہنرمندی، چھوٹے کاروبار، روزگار اور کاروباری سرگرمیوں کے لیے سہولیات اور مواقع فراہم کر کے نہ صرف انہیں معاشی طور پر خودمختار بنایا جا سکتا ہے بلکہ ان کے خاندانوں اور مجموعی معاشرے کی معاشی حالت بھی بہتر بنائی جا سکتی ہے۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ نوجوان پاکستان کا قیمتی سرمایہ اور ملک کے روشن مستقبل کے ضامن ہیں۔ بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیت، توانائی اور آگے بڑھنے کا جذبہ موجود ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں معیاری تعلیم، فنی تربیت، روزگار، کاروبار اور مثبت سرگرمیوں کے لیے مناسب مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کی جائے۔ انہوں نے بلوچستان میں میڈیا سے وابستہ افراد کو درپیش مسائل کو بھی اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ آزاد، ذمہ دار اور فعال میڈیا معاشرے میں مثبت تبدیلی اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے ناگزیر ہے۔ بلوچستان کے صحافیوں کے مسائل کے حل اور انہیں درپیش مشکلات کو متعلقہ فورمز پر مؤثر انداز میں اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ ملاقات کے دوران میرا راجپوت اختر جان نے بلوچستان کی خواتین کو بااختیار بنانے، چھوٹے اور گھریلو کاروبار کے فروغ، کاروباری گرانٹس کی فراہمی اور خواتین کے لیے مستقبل میں معاونت کے مختلف امکانات پر بھی گفتگو کی۔ انہوں نے بلوچستان کی خواتین کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے خواتین اور نوجوانوں کو ترقی کے قومی دھارے میں مؤثر طور پر شامل کرنے اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے اجتماعی اور مربوط کاوشوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے میڈیا، خواتین اور نوجوانوں کے کردار کو مزید مؤثر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ملاقات میں میڈیا، خواتین اور نوجوانوں کے شعبوں میں مستقبل میں تعاون اور معاونت کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میرا راجپوت اختر جان نے بلوچستان کی خواتین کی آواز کو قومی سطح پر مؤثر انداز میں اجاگر کرنے اور ان کے لیے تعلیم، روزگار، کاروبار اور معاشی خودمختاری کے نئے مواقع پیدا کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 45

روکا تو انہوں نے احتجاج کیا۔ میڈیا سے گفتگو میں مشعال ملک کا کہنا تھا کہ مجھے اور میری بیٹی کو وارڈ کے اندر داخلے کی اجازت نہیں دی جا رہی، ہمیں اندر جانے سے روک دیا گیا ہے جو افسوسناک ہے، سانحہ پمز میں 14 معصوم جانوں کے ضیاع پر پورا پاکستان خون کے آنسو رو رہا ہے۔ حریت رہنما کی اہلیہ نے کہا کہ میرے والد کو پمز نے 2005 میں غلط دوا دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ جب یہ سانحہ ہوا تب یہ سارے لوگ اور ڈاکٹرز کہاں تھے؟ یہ سانحہ انسانی غفلت کا نتیجہ ہے جس کی ذمہ دار حکومت ہے، وزیر صحت کو فوری طور پر استعفیٰ دے دینا چاہیے۔

بقیہ نمبر 46

سے پہلے بھی انکوائریاں ہوئیں، سزائیں بھی ہوئیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایک قانون بنایا جائے کہ سب کا علاج سرکاری ہسپتال سے ہوگا، چاہے کوئی سینیٹر ہو، کوئی جج ہو، کوئی بیوروکریٹ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ اشرافیہ کے پرائیویٹ علاج پر پابندی ہونی چاہیے، اس پابندی کے بعد مہینوں میں سرکاری ہسپتالوں کا حال بہترین ہوگا، جو سرکاری ہسپتالوں سے علاج نہ کرائے وہ نوکری سے جائے۔ پرویز رشید نے کہا کہ جو شخص سرکاری تنخواہ لے وہ پبلک ٹرانسپورٹ پر سفر کرے تو ٹرانسپورٹ بہتر ہو جائے گی، سی ایم ایچ کی آپ ہمیشہ تعریف سنیں گے کیونکہ فوج کے نچلے عملے سے اوپر افسر تک سب سی ایم ایچ سے علاج کراتے ہیں

بقیہ نمبر 47

گروپ نے کہا کہ زیادہ تر صارفین کا صرف ای میل ایڈریس ہیکرز تک پہنچا جبکہ ہیکرز نے ڈیٹا کی واپسی کے لیے تاوان طلب کیا ہے لیکن ایئرپورٹس گروپ نے ادائیگی سے انکار کر دیا ہے۔ انتظامیہ کے مطابق سائبر حملے سے مسافروں کی حفاظت یا ایوی ایشن سیکیورٹی متاثر نہیں ہوئی اور ایئرپورٹس کا آپریشن معمول کے مطابق جاری ہے۔ سائبر حملے سے کسی بھی ایئرپورٹ سے پروازیں متاثر نہیں ہوئی ہیں۔ مانچسٹر ایئرپورٹس گروپ کا بتانا ہے کہ صارفین کی بینک اور ادائیگی سے متعلق معلومات ہیکرز کے ہاتھ نہیں لگیں، متاثرہ ڈیٹا میں ایئرپورٹ وائی فائی، کار پارک، لاؤنج اور فاسٹ ٹریک بکنگ کی معلومات شامل ہیں۔ ایئرپورٹس گروپ کو سائبر حملے کا منگل کو علم ہوا جس کے بعد فوری طور پر خطرہ محدود کر دیا گیا، انتظامیہ کی جانب سے متاثرہ صارفین کو مشکوک ای میلز، فون کالز اور ٹیکسٹ پیغامات سے محتاط رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 48

نے تشکیل دیا تھا، قانون ساز اسمبلی نے 1973 کے آئین میں سپریم کورٹ کو اعلیٰ ترین عدالت قرار دیا تھا، آئین کے بنیادی خدوخال کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ درخواست کے متن کے مطابق عدلیہ کی آزادی کا براہ راست تعلق ججز کی تعیناتی سے ہے، ستائیسویں ترمیم میں دراصل آئین کو پامال کیا گیا ہے، سپریم کورٹ ستائیسویں آئینی ترمیم کو کالعدم قرار دے۔ واضح رہے کہ رجسٹرار سپریم کورٹ اس سے قبل بھی 27 ویں ترمیم کے خلاف ایک درخواست وصول کرنے سے انکار کر چکی ہے

بقیہ نمبر 49

کا داخلی معاملہ ہے، مکہ معاہدے سے متعلق کسی تشویش کی کوئی گنجائش نہیں۔ خیال رہے کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ مکہ معاہدے کے بانی ممالک ہیں جس میں دیگر مسلم ممالک کی شمولیت کے لیے بھی دروازے کھلے رکھے گئے ہیں، اس معاہدے کے تحت کسی بھی ایک ملک پر حملہ معاہدے میں شامل تمام ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اب تک کئی ممالک کی جانب سے مکہ دفاعی معاہدے میں شمولیت کے لیے آمادگی کا اظہار کیا گیا ہے جن میں مصر بھی شامل ہے۔

بقیہ نمبر 50

پشاور میں 3100، راولپنڈی میں 3067، حیدرآباد میں 2940 اور بنوں میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 2900 روپے کا ہے۔ اس کے علاوہ کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کی قیمت 2850، سرگودھا، ملتان، سیالکوٹ، گوجرانوالہ میں 2800 جب کہ بہاولپور میں 20 کلو آٹے کی قیمت 2740 اور لاڑکانہ میں 2700 روپے تک ہے۔ خضدار میں 20 کلو آٹے کی قیمت 2700، سکھر میں 2500، لاہور میں 2300 اور فیصل آباد میں 2200 روپے ہے۔

بقیہ نمبر 51

کرنے کے پلان پر پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے تمام اداروں کو باہمی رابطے، تعاون اور کوآرڈینیشن مزید مضبوط بنانے کی ہدایت کی۔ وفاقی وزیر محسن نقوی نے کہا کہ وزارت داخلہ کا کام دیگر وزارتوں سے مختلف اور غیر معمولی نوعیت کا ہے، لینڈ پورٹ اتھارٹی سمیت نئے قائم شدہ اداروں کو مکمل سپورٹ فراہم کی جائے گی، تمام اداروں کو درکار وسائل مہیا کیے جائیں گے

بقیہ نمبر 52

اپنے بیان میں کہا کہ بدلتے ہوئے عالمی اور سیکیورٹی حالات کے تناظر میں نیٹو کو خود کو نئے حالات کے مطابق ڈھالنا ہوگا، امریکا یورپ میں اپنی فوجی موجودگی کا جامع جائزہ لے رہا ہے

بقیہ نمبر 53

کے خاتمے اور سنگل گیس ٹیرف کے نفاذ کے لیے ٹائم لائن پر تبادلہ خیال اور اسے حتمی شکل دیے جانے کی توقع ہے۔

بقیہ نمبر 54

پمز پر وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال کو آڑے ہاتھوں لے لیا۔ سینیٹ اجلاس کے دوران وفاقی وزیر مصطفیٰ کمال بھی موجود تھے، اس موقع پر سینیٹر فلک ناز چترالی نے وفاقی وزیر پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد میں دو ہسپتال سنبھلتے نہیں، اچھل اچھل کر کہتے ہیں نیا صوبہ بنائیں گے، وزیر صحت سینیٹ اجلاس میں پمز کے قصیدے پڑھ رہے تھے، اس پر تو شرم سے ڈوب مرنا چاہیے۔ خاتون سینیٹر کا کہنا تھا کہ میں اس دن پمز گئی، سیکیورٹی گارڈز نے ہمیں دھکے دیکر باہر نکال دیا، بچے شاپنگ بیگ میں والدین کو دیے گئے، کہا کہ کسی کو بتانا نہیں، یہاں سے چلے جاؤ، اس سارے معاملے پر وزیر صحت اور حکومت قصوروار ہے۔

بقیہ نمبر 55

نہال ہاشمی سے وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے ملاقات کی جس میں وزیر مملکت کھئیل داس کوہستانی، فہد ہارون اور دیگر شخصیات بھی شریک ہوئیں۔ ملاقات میں حنیف عباسی نے بتایا کہ محکمہ ریلوے جلد ایندھن، آٹو موبائل، منرلز اور ایل پی جی کی ترسیل شروع کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ روز 11 ہزار ٹن کوئلہ تھر سے مین گرڈ تک منتقل کیا جا رہا ہے

بقیہ نمبر 56

ہولی قیمتوں کی صورت میں ادا کرنا پڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ کے پاس محدود راستے باقی رہ گئے ہیں جن میں زمینی فوج بھیج کر جنگ کو مزید بڑھانا، مکمل طور پر پیچھے ہٹنا یا معاشی دباؤ بڑھانے کے ساتھ یورپی اتحادیوں کے ساتھ دوبارہ اتحاد مضبوط کرنا شامل ہے

بقیہ نمبر 57

پر اتفاق ہوگیا ہے۔ المنار ٹی وی کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں آبنائے ہرمز کے حوالے سے محسن رضائی کا کہنا تھا کہ اس راہداری کا ایک حصہ ایرانی پانیوں میں اور دوسرا عمانی پانیوں میں واقع ہے، جبکہ دونوں ممالک مشترکہ طور پر جہازوں کی آمد و رفت کا انتظام کریں گے۔ ان کے بقول اس منصوبے کی تفصیلات طے کر لی گئی ہیں اور راہداری کا مقام واضح طور پر متعین کر دیا گیا ہے۔ محسن رضائی کا کہنا ہے کہ اگر امریکہ ایران کی شرائط پر عمل کرتا ہے تو آبنائے ہرمز دوبارہ کھول دی جائے گی اور جہاز اسی نئے راستے سے گزر سکیں گے۔ یہ ایک نئی گزرگاہ ہے جو آبنائے ہرمز کے وسط میں واقع ہے۔

بقیہ نمبر 58

کہ بھارت کی جانب سے بین الاقوامی ذمہ داریوں کی مسلسل خلاف ورزی قابل تشویش ہے۔ اسحاق ڈار نے افغانستان سے پاکستان کو لاحق دہشتگردی کے خطرات پر اظہار تشویش کیا۔ دوسری جانب نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی لندن میں برطانوی قومی سلامتی کے مشیر جوناتھن پاول سے بھی ملاقات ہوئی، اس موقع پر اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ کشیدگی میں کمی اور قابل قبول حل کے لیے پاکستان کی مسلسل سفارتی کوششیں جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 59

کے پہاڑی علاقے میں گلیشیر کے ٹوٹنے کے بعد بڑی مقدار میں پانی، برف، چٹانیں، کیچڑ اور ملبہ دریاؤں میں آیا، جس نے راستے میں آنے والے کئی دیہات اور وادیاں تباہ کر دیں۔ سیلاب سے بجلی گھر، سڑکیں اور پل بھی شدید متاثر ہوئے ہیں۔

اسلام آباد، سینئر صحافی ابرار محمود کی والدہ کی وفات پر بیرسٹر ملک شازیب، بشیر احمد بٹ، ڈاکٹر فیصل و دیگر دعا مغفرت کر رہے ہیں

اسلام آباد تجاوزات کیخلاف ہمہ گیر کارروائیاں جاری

محسن نقوی کی قیادت میں اسلام آباد کو ماڈل دارالحکومت بنانے کی جانب اہم پیش رفت

اسلام آباد (پ ر) وفاقی وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی کی متحرک، نتیجہ خیز اور عملی قیادت میں اسلام آباد میں غیر قانونی تجاوزات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بھرپور، بلاامتیاز اور ہمہ گیر کارروائیاں جاری ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد سرکاری اراضی اور اربوں روپے مالیت کی سرکاری املاک کو واگزار کرانا، شہری نظم و ضبط کو بحال کرنا اور وفاقی دارالحکومت کو صاف، سرسبز، پائیدار، محفوظ، ماحول دوست اور سیاحت دوست ماڈل شہر میں تبدیل کرنا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

اسناد کی تصدیق کے لئے ویب سائٹ ہی استعمال کی جائے، ہائر ایجوکیشن کمیشن کی ہدایت

اسلام آباد (آئی این پی) ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) نے کہا ہے کہ اسناد کی تصدیق کے لیے سرکاری طریقہ کار اور ویب سائٹ ہی استعمال کی جائے۔ ایچ ای سی کی جانب سے جاری عوامی انتباہ میں کہا گیا ہے کہ بعض افراد خود کو ایجنٹ ظاہر کر کے درخواست (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد، خوشگوار موسم کے بعد فیصل مسجد اور مارگلہ کی پہاڑیوں اور سبز نظاروں سے شہر اقتدار کا حسن اور دوبالا ہو گیا ہے

ملکی معیشت کیلئے بڑی خوشخبری، اربوں ڈالرز کی سرمایہ کاری کی نوید

بحری شعبے میں 6 سے 9 ارب ڈالرز کی بڑی سرمایہ کاری کی نوید، پاکستان عالمی سرمایہ کاروں کی توجہ کا مرکز بن گیا

سرمایہ کاری اور جدید منصوبے پاکستان کو عالمی تجارت، معاشی ترقی اور علاقائی روابط کا مضبوط مرکز بنانے کی جانب گامزن

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) ملکی معیشت کے لیے بڑی خوشخبری سامنے آئی ہے، جس کے مطابق پاکستان کے بحری شعبے میں 6 سے 9 ارب ڈالرز کی بڑی سرمایہ کاری کی نوید ہے۔ خلیجی خطے میں بدلتی شپنگ سرگرمیوں کے باعث پاکستان عالمی سرمایہ کاروں کی توجہ کا مرکز بن گیا ہے۔ وفاقی وزیر برائے بحری امور جنید انور چوہدری کے مطابق پاکستان کو بحری شعبے کے بڑے منصوبوں کے لیے 6 سے 9 ارب ڈالرز مالیت کی سرمایہ کاری تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ سرمایہ کاری منصوبوں میں کارگو ٹرمینلز، ایل این جی، آئل اور کنٹینر ٹرمینلز کی تعمیر شامل ہے۔ وفاقی وزیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

راجہ حارث شفیق نے عملی سیاست میں قدم رکھ دیا

عوامی خدمت کو اپنی سیاسی جدوجہد کا محور بنائیں گے، بانی پی ایس اے

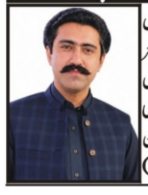

راولپنڈی (نمائندہ شہرنامہ) سینئر بزرگ رہنما مسلم لیگ ن راجہ عبداللطیف صاحب کے پوتے، ایم پی اے پی پی 17 راجہ محمد حنیف کے بھتیجے، سابق طالب علم رہنما، چیف آرگنائزر مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن (MSF) اور بانی پوٹھوہار سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (PSA) ایرڈ ایگریکلچر یونیورسٹی راولپنڈی راجہ حارث شفیق نے عملی سیاست میں باقاعدہ انٹری دیتے ہوئے اپنے آبائی حلقے یونین کونسل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

ڈپٹی کمشنر کا نیو مری کے مختلف علاقوں کا دورہ، انتظامیہ کی کارکردگی کو فعال کرنا ہے، آغا ظہیر

بنیادی صحت مرکز چہاریان اور گہل کا معائنہ، ادویات کے اسٹاک اور حاضری رجسٹرز چیک، گلہڑہ گلی میں تعلیمی معیار کو پرکھا

طالبات اور طلبہ سے ان کی تعلیم کے متعلق سوالات پوچھے اور درست جواب دینے والے بچوں کی حوصلہ افزائی

مری (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی نے نیو مری کے مختلف علاقوں کا تفصیلی اور اچانک دورہ کیا، جس کا مقصد وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق دیہی علاقوں میں سروس ڈیلیوری کو بہتر بنانا اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کو مزید فعال کرنا تھا۔ دورے کے دوران انہوں نے بنیادی صحت مرکز (BHU) چہاریان اور گہل کا معائنہ کر کے ادویات کے اسٹاک اور حاضری رجسٹرز کو چیک کیا جبکہ گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول گلہڑہ گلی اور گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سوراسی میں تعلیمی معیار کو پرکھا۔ انہوں نے مختلف کلاس رومز میں جا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

پی آئی او رئیسہ عادل سے ربجا وفد کی ملاقات

اشتہارات ریٹس اضافہ، ریجنل اخبارات کا کوٹہ 35 فیصد کرنے کا مطالبہ

پی آئی او کی مسائل حل کی یقین دہانی، آفیسر غزالا عنبرین کو ٹاسک سونپ دیا

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) راولپنڈی اسلام آباد بیورو جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے بانی قربان ستی، صدر سردار شاہد جنرل سیکرٹری سید آصف ہمدانی، رانا زاہد حسین، چودھری شفیق نے ربجا کے بیشمار ممبران کے ہمراہ، پرنسپل انفارمیشن آفیسر رئیسہ عادل سے خصوصی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

بالاکوٹ گھنول میں آج فری میڈیکل کیمپ لگایا جائے گا

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) بالاکوٹ گھنول میں آج فری میڈیکل کیمپ لگایا جائے گا، مشہور ماہر و بچوں کے اسپیشلسٹ ڈاکٹر مدثر عبدالجلیل دیگر ڈاکٹروں کی ٹیم کے ہمراہ مختلف امراض کے مریضوں کا صبح نو تا دن ایک بجے تک مفت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

لیسکو بہترین کارکردگی پر رابعہ قادر سمیت و دیگر میں اسناد تقسیم

بہترین کارکردگی کی حوصلہ افزائی کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا، سی ای او

لاہور (غلام عباس ٹیپو سے) لیسکو ہیڈکوارٹر میں سال 26-2025 کے دوران نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ملازمین اور پبلک ریلیشن آفیسر رابعہ قادر کو تعریفی اسناد سے نوازا گیا تقریب کی صدارت چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو انجینئر محمد رمضان بٹ نے کی، جنہوں نے ملازمین کی محنت، لگن اور بہترین خدمات کو سراہا۔ اس موقع پر جنرل مینیجر ٹیکنیکل رائے محمد اصغر، کسٹمر سروسز ڈائریکٹر عباس علی، چیف انجینئر ٹیکنیکل سروسز چوہدری نثار سرور، پراجیکٹ ڈائریکٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

حضور نبی اکرم ﷺ کی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے، مولانا عبدالرزاق

اڈیالہ (نامہ نگار) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ اللہ پاک کا احسان عظیم ہے، اسنے ہمیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کی امت میں پیدا کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم تمام جہانوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

بلدیاتی انتخابات، چیئرمین کیلئے بی اے، کونسلر کیلئے ایف اے لازم

متعلقہ حکام کی جانب سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا، نئی بحث جاری

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے کے خواہشمند امیدواروں کے لیے تعلیمی قابلیت سے متعلق اہم فیصلہ سامنے آ گیا ہے زرائع کے مطابق چیئرمین کے عہدے کے لیے کم از کم بی اے جبکہ کونسلر کے لیے ایف اے تعلیمی قابلیت لازمی قرار دے دی گئی ہے اس حوالے سے متعلقہ حکام کی جانب سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے جس کے بعد بلدیاتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

خیبر پختون خوا، یکم تا 5 ستمبر تک بارشیں متوقع

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) خیبر پختون خوا یکم تا 5 تک بارشیں متوقع، محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کر دی، گرج چمک اور تیز ہوائیں و آندھی چلنے کا بھی امکان، تفصیلات کے مطابق محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ مانسہرہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

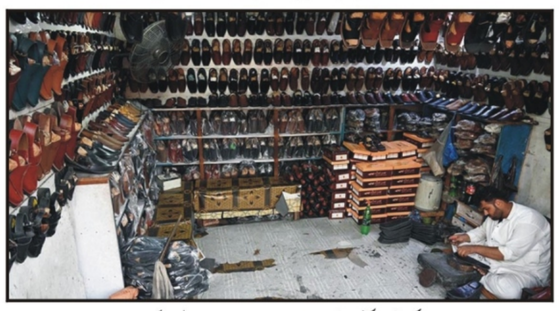

لاہور، ایک محنت کش اپنی دکان میں ہاتھ سے پشاوری چپل تیار کر رہا ہے

آپ کا اسوہ حسنہ ہمارے لئے نمونہ حیات ہے، پیر قاسم سیفی

اڈیالہ (نامہ نگار) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام جہانوں کیلئے رحمت بن کر تشریف لائے۔ آپ صلی علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کا اسوہ حسنہ ہمارے لئے نمونہ حیات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

سانحہ پمز: حقائق منظر عام پر لائے جائیں محمد سلیم

حکومت متاثرہ خاندانوں کی دادرسی کرے، محمد شہباز

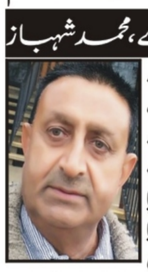

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) خدمت انسانیت پارٹی پاکستان کے رہنماؤں محمد سلیم لغاری اور محمد شہباز نے اسلام آباد میں واقع پمز ہسپتال کے وارڈ میں چودہ نومولود بچوں کی ہلاکت پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماں کی ممتا اور باپ جگر آتش دار الشفاء سے جلانے والا سانحہ پمز، زمینی نا خداؤں کی برپا کردہ مصنوعی قیامت یا غفلت، اعلیٰ عدالتی تحقیقات کے ذریعے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

بچوں کیلئے سوشل میڈیا روزانہ دو گھنٹے تک محدود کرنے پر اتفاق

نیویارک (آئی این پی) میٹا نے نوعمروں کے فیس بک اور انسٹاگرام کے استعمال کو محدود کرنے پر اتفاق کر لیا۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق میٹا کی نئے قانون کے تحت میٹا نوعمروں کے فیس بک اور انسٹاگرام کے استعمال کو روزانہ دو گھنٹے تک محدود کرنے پر اتفاق کیا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

کام کرنے کیلئے صرف جذبے کی ضرورت ہوتی ہے، خاقان خواجہ

جو اللہ کی طرف سے وسائل ہمیں ملے ہیں وہ ہم عوام پر ہی خرچ کر رہے ہیں

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان عوامی قوت پارٹی کے سربراہ اور راول جنرل اینڈ ڈینٹل ہاسپٹل و راول فاؤنڈیشن کے چیئرمین خاقان وحید خواجہ نے کہا ہے کہ عوام کی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر کام کرنے کے لیے صرف جذبے کی ضرورت ہوتی ہے۔ وسائل اللہ تعالیٰ خود دے دیتا ہے۔ اور جو اللہ کی طرف سے وسائل ہمیں ملے ہیں وہ ہم عوام پر ہی خرچ کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

راولپنڈی چیمبر الیکشن 2026، پولنگ 8 ستمبر کو ہوگی

میاں اسلم پرویز گروپ کی گوجرخان میں بھرپور انتخابی مہم

گوجرخان (بیورو رپورٹ) راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے الیکشن 2026 کے سلسلے میں پولنگ ڈے 8 ستمبر 2026 مقرر کیا گیا ہے۔ پولنگ صبح 9 بجے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

گوجرخان اقدام قتل مقدمہ میں ملزم کی ضمانت قبل از گرفتاری خارج

گوجرخان (بیورو رپورٹ) ایڈیشنل سیشن جج گوجرخان باسط علیم نے تھانہ گوجرخان کے مشہور مقدمہ اقدام قتل میں نامزد ملزم محمد اورنگزیب ولد لال خان سکنہ جرموٹ کلاں کی درخواست ضمانت قبل از گرفتاری خارج کر دی۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ گوجرخان کے نواحی گاؤں جرموٹ کلاں میں لڑائی جھگڑے کے واقعہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

حیدر آباد، شہریوں کی بڑی تعداد دریائے سندھ کے کنارے سیر کر رہے ہیں

عوام روایتی سیاستدانوں کے وعدوں سے عاجز آ چکے، عثمان قریشی

گوجرخان، اختیارات نچلی سطح پر منتقل ہونے سے ہی عوامی مسائل حل ہوں گے

گوجرخان (بیورو رپورٹ) بار ایسوسی ایشن گوجرخان کے سابق جوائنٹ سیکرٹری اور معروف سیاسی و سماجی شخصیت عثمان قریشی ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ اختیارات نچلی سطح پر منتقل ہونے سے ہی عوام کو حقیقی ریلیف اور ان کے بنیادی مسائل کے حل میں مدد مل سکتی ہے، عوام روایتی سیاستدانوں کے وعدوں سے عاجز آ چکے ہیں، اس لیے بلدیاتی انتخابات میں ایسے نمائندوں کا انتخاب ضروری ہے جو عوام کے درمیان رہتے اور ان کے مسائل سے براہ راست آگاہ ہوں۔ میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے روایتی سیاست میں انتخابی وعدوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

اسلام آباد سبزی منڈی میں مزدور ہاتھ گاڑیوں پر فروٹ لے کر جا رہے ہیں

نیپال، سیلاب میں مرنیوالی خاتون کی بالیاں چرانے والے افراد گرفتار

کٹھمنڈو (آئی این پی) نیپال میں سیلاب کے بعد چوری کی وارداتیں شروع ہو گئیں جہاں ایک مردہ خاتون کے کانوں سے سونے کی بالیاں چرانے پر 2 افراد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ترقیاتی منصوبوں پر کام تیز، مقررہ مدت پر مکمل کیا جائے، ڈپٹی کمشنر راولپنڈی

ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر سمجھوتہ قابل قبول نہیں، منصوبوں کی تعمیر میں شفافیت اور قواعد و ضوابط پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع راولپنڈی میں جاری ترقیاتی منصوبوں، نئی ترقیاتی سکیموں اور مختلف محکموں کی جانب سے مکمل کیے جانے والے منصوبوں پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

اڈیالہ، علماء جشن عید میلاد النبیؐ کے حوالے سے تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

راولپنڈی ہسپتال میں کڈنی لیور ٹرانسپلانٹ مفت سہولت پروگرام جلد شروع ہو گا، صوبائی وزیر صحت

صوبائی وزیر صحت کی زیر صدارت اجلاس، ادارے کی کارکردگی، صحت سہولیات اور انتظامی امور کے حوالے سے بریفنگ

گردوں اور جگر کی تکلیف میں مبتلا مریضوں کو پی کے ایل آئی راولپنڈی میں صحت کی جدید سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، سلمان رفیق

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے پی کے ایل آئی راولپنڈی کا دورہ کیا۔ صوبائی وزیر نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی دورہ کیا اور صحت سہولیات کا جائزہ لیا، صوبائی وزیر نے علاج معالجے کے لیے آئے ہوئے مریضوں سے ہسپتال میں فراہم کی جانے والی صحت سہولیات بارے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

رفاقت گجر کا خون ضرور رنگ لائے گا: یونس چوہان

مقتول کے لواحقین کو انصاف فراہم کیا جائے، عارف چوہان

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی دارالحکومت کے پوش سیکٹر ای 11 میں 14 سالہ معصوم بچے رفاقت گجر ولد صدیق گجر سکنہ دیولی بٹل ضلع مانسہرہ کے قتل کی باقاعدہ رپورٹ تھانہ شالیمار میں درج کر دی گئی ہے گجر سٹیزن فورم کے چیئرمین محمد یونس چوہان اور سیکرٹری جنرل محمد عارف چوہان نے نامزد ملزمان کو انصاف کے کٹہرے میں لا کر مقتول کے لواحقین کو انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے معصوم کا خون رائیگاں نہیں جائے گا قاتل کو خودکشی کا رنگ دینے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

سیرت نبوی ہی روشن راستہ ہے، مولانا غلام چشتی

اڈیالہ (نامہ نگار) ماہ ربیع الاول ہر سال عشق رسول کی تجدید، علم و تحقیق کے فروغ اور معاشرے کی اخلاقی اصلاح کے عزم کو تازہ کرتی ہے اور ہمیں یاد دلاتی ہے کہ سیرت نبوی ہی وہ روشن راستہ ہے جو دنیا و آخرت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

خود ساختہ مہنگائی نے غریب عوام کو فاقوں پر مجبور کر دیا

آٹا ڈیلرز و گراں فروش تاجر انتظامیہ کے کنٹرول سے باہر

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) مانسہرہ آٹا کی بڑھتی ہوئی خود ساختہ قیمتوں نے غریب عوام کو فاقوں پر مجبور کر دیا، آٹا ڈیلرز و گراں فروش تاجر انتظامیہ کے کنٹرول سے باہر، پرائس کمیٹیاں و متعلقہ حکام کی معنی خیز خاموشی، گراں فروشوں کے خلاف کاروائی کی جائے، عوامی حلقوں کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

ایس ایس پی قاضی علی رضا کا فیصل مسجد، جی سکس دورہ

افسران کو مستعدی سے اپنے فرائض سرانجام دینے کی ہدایات

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا کا نماز جمعہ کے موقع پر فیصل مسجد اور جی سکس امام بارگاہ کا دورہ۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد نے ڈیوٹی پر موجود پولیس افسران کو مستعدی سے اپنے فرائض سرانجام دینے کی ہدایات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

جاپان سے ملائیشیا پہنچی پرواز کے لینڈنگ گیئر سے نوجوان کی لاش برآمد

ٹوکیو (آئی این پی) جاپان سے ملائیشیا پہنچی پرواز کے لینڈنگ گیئر سے نوجوان کی لاش برآمد ہو گئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جاپان ٹوکیو کے ہانیدہ ایئر پورٹ کی پرواز نے گزشتہ روز صبح 6:30 بجے کوالالمپور لینڈ کیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

راولپنڈی، غوثیہ روحانی ویلفیئر کمیٹی کے زیر اہتمام تقریب سے پرویز عاصی خطاب کر رہے ہیں

تمام مسائل کا حل حضورؐ کے اسوہ حسنہ پر عمل میں مضمر، پرویز عاصی

میلاد مصطفی مسلمانوں کے لیے باعث برکت و رحمت ہے، چوہدری صداقت

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دنیا میں تشریف لانا بحث برکت ہے آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے شافی محشر نور مجسم ساقی کوثر سراج منیرا اور رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا تمام مسائل کا حل حضور ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرنے میں مضمر ہے حضور ﷺ کے بتائے ہوئے راستہ پر چل کر ہی ہم دنیا و آخرت میں سرخرو ہو سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار غوثیہ روحانی ویلفیئر کمیٹی یو سی 78 ڈھوک منشی چکلالہ کے زیر اہتمام بانی چیئرمین پرویز اقبال عاصی قادری، سرپرست اعلیٰ چوہدری صداقت، صدر قاری قاسم چشتی دستگیری، سینئر نائب صدر الحاج عبدالغنی جنرل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

بھائی کے جنازہ میں شرکت کرنیوالوں کا مشکور، ڈاکٹر احتشام

جہانگیرہ (تحصیل رپورٹر) جہانگیرہ کے ڈاکٹر احتشام علی شاہ ثناء اللہ عرف باچہ گل (یوکے) وقار علی شاہ جملہ خاندان اپنے تمام عزیزوں، رشتہ داروں، دوست احباب، معزز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

مانسہرہ، دن رات بجلی کی آنکھ مچولی کا کھیل جاری

عوام گرمی سے نڈھال، تاجروں کا کاروبار ٹھپ، حکام بے خبر

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) واپڈا مانسہرہ شہریوں کو ستانے لگا، دن رات بجلی کی آنکھ مچولی کا کھیل جاری، عوام گرمی سے نڈھال، تاجروں کا کاروبار ٹھپ، تفصیلات کے مطابق واپڈا مانسہرہ شہریوں کو ستانے لگا مانسہرہ کے مختلف علاقوں میں دن رات بجلی کی بندش و آنکھ مچولی کا کھیل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

لاہور، نازیبا ویڈیو اور تصاویر کی بنا پر خاتون کو بلیک میل کر کے زیادتی کرنے والا ملزم گرفتار

لاہور (آئی این پی) لاہور میں لوئر مال پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے خاتون کو بلیک میل کر کے زیادتی کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ واقعہ کی درج کرائی گئی ایف آئی آر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

افغان طالبان رجیم کیخلاف افغانستان فریڈم فرنٹ کا محاذ متحرک

افغانستان فریڈم فرنٹ کی طالبان رجیم کیخلاف 23 جولائی سے 22 اگست تک 21 کارروائیاں

کابل (آئی این پی) افغان طالبان رجیم کے جابرانہ تسلط کیخلاف افغانستان میں سیاسی و مسلح مزاحمتی تحریکیں شدت اختیار کر چکی ہیں۔ افغانستان میں طالبان رجیم مخالف مسلح مزاحمتی تحریک افغانستان فریڈم فرنٹ کی ایک ماہ کے دوران کارروائیوں کی تفصیلات سامنے آ گئیں۔ حریت پسند مسلح تحریک افغانستان فریڈم فرنٹ نے طالبان رجیم کیخلاف 23 جولائی سے 22 اگست کے دوران 21 کارروائیاں کیں۔ صوبہ بدخشان طالبان رجیم مخالف کارروائیوں کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

سانحہ پمز اسلام آباد!

انتظامی بے حسی نے چودہ معصوم نومولود بچوں کی جانیں نگل لیں

جب تک ذمہ داران کیخلاف کارروائی نہیں ہوتی حادثات کی روک تھام ممکن نہ ہوگی

رخت سفر

بشارت کھوکھر

وفاقی دارالحکومت کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتال میں بچوں کے انتہائی نگہداشت وارڈ میں آتشزدگی کا ہولناک واقعہ محض ایک حادثہ نہیں بلکہ مجرمانہ غفلت، انتظامی بے حسی اور فائر سیفٹی کے ناقص انتظامات کا وہ منہ بولتا ثبوت ہے، جس نے چودہ معصوم نومولود بچوں کی جانیں نگل لیں۔ وہ پھول جیسے بچے جو ابھی دنیا میں پہلی پہلی سانسیں لے رہے تھے ہسپتال انتظامیہ کی مبینہ لا پروائی کے باعث موت کی آغوش میں چلے گئے۔ یہ سانحہ ہر ذی شعور انسان کو لرزا دینے کیلئے کافی ہے اور اس نے پورے ملک کو گہرے صدمے سے دوچار کیا ہے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ اس قدر سنگین اور دلخراش واقعے کے بعد بھی انتظامیہ کا موقف انتہائی غیر تسلی بخش اور روایتی ٹال مٹول پر مبنی ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے کسی قسم کی انتظامی خامی اور ناقص انتظامات کی ذمہ داری قبول کرنے سے صاف انکار کا رویہ مستقبل میں ایسے مزید ہولناک حادثات کا راستہ کھولنے کے مترادف ہے۔ کسی حادثے کے بعد جب تک تکنیکی غلطیوں، انتظامی خامیوں اور انسانی کوتاہیوں کا تعین نہیں کیا جاتا تب تک اصلاح احوال کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ اس لیے روایتی محکمہ جاتی انکوائری کمیٹیوں کے ذریعے وقت ٹالنے کے بجائے اس سانحے کی ایک جامع شفاف اور آزادانہ انکوائری کرائی جانی چاہیے۔ جس پر عوام اور متاثرہ خاندانوں کو مکمل اعتماد ہو۔ دیکھا جائے تو یہ اندوہناک حادثہ بیک وقت ایک سنگین انتظامی بحران بھی ہے، فائر سیفٹی کے قوانین کی کھلی خلاف ورزی بھی ہے اور اسکے گہرے سیاسی مضمرات بھی ہیں۔ سیاسی تناظر میں دیکھا جائے تو وفاقی وزارت صحت کے براہ راست ماتحت اسلام آباد کے صرف دو بڑے ہسپتال آتے ہیں۔ س اگر وفاقی وزارت صحت ان دو ہسپتالوں میں بھی انتظامات کو تسلی بخش اور مریضوں کیلئے محفوظ نہیں بنا سکتی تو یہ اس کی کارکردگی اور گورننس پر بہت بڑا اور پریشان کن سوالیہ نشان ہے۔ وفاق کے سرکاری ہسپتالوں کا یہ ابتر حال اس بات کی بھی غمازی کرتا ہے کہ صحت کا نظام کس قدر کھوکھلا اور ترجیحات سے محروم ہو چکا ہے۔ جب نرسری جیسے حساس ترین وارڈ میں جہاں چند سیکنڈوں میں زندگی اور موت کا فیصلہ ہوتا ہے آگ لگنے کے بعد فائر بریگیڈ کو اطلاع دینے میں تاخیر کی جائے تو یہ انتظامی غفلت کے سوا اور کیا ہے۔ آگ لگنے کے بعد طبی عملے کا مبینہ طور پر بچوں کو بے یار و مددگار چھوڑ کر اپنی جانیں بچانے کیلئے بھاگ نکلنا اس بات کا ثبوت ہے کہ عملے کو ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی کوئی بنیادی تربیت ہی نہیں دی جاتی۔ یہ تلخ اور دردناک حادثہ ہمیں ہسپتالوں سمیت تمام عوامی جگہوں پر سیفٹی انتظامات کو فوری اور مستقل بنیادوں پر بہتر بنانے کی تحریک دیتا ہے۔ ابھی تو سانحہ گل پلازہ کے زخم بھی مندمل نہیں ہوئے تھے کہ اب وفاق کے سرکاری ہسپتال میں آتشزدگی کے واقعے نے پبلک مقامات شاپنگ مالز، تعلیمی اداروں اور خاص طور پر سرکاری عمارتوں میں فائر سیفٹی انتظامات کے حوالے سے تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ تمام سرکاری عمارات، عوامی جگہوں خصوصاً ہسپتالوں میں رائج فائر سیفٹی رولز کا از سر نو جائزہ لیا جائے۔ ہسپتالوں کے آئی سی یو نرسری اور آپریشن تھیٹرز جیسے حساس وارڈز میں فائر الارم خودکار آگ بجھانے والے سپر نکلر سٹم اور ہنگامی اخراج کے راستوں کا باقاعدگی سے آڈٹ کرایا جائے۔ عمارتوں میں آگ بجھانے والے سلنڈرز کی محض موجودگی ہی کافی نہیں بلکہ عملے کو انہیں استعمال کرنا بھی آنا چاہیے۔ پاکستان میں یہ روایت رہی ہے کہ آتشزدگی کے بڑے بڑے سانحات کو شارٹ سرکٹ یا گیس لیچ کا نام دے کر فائلوں کو بند کر دیا جاتا ہے اور کبھی ذمہ داران کا تعین نہیں کیا گیا۔ پمز ہسپتال سانحہ کو اس روایت کی کڑی نہیں بننا چاہیے۔ جب تک اس حادثے کے اصل ذمہ داران اور انتظامی غفلت کے مرتکب افراد کیخلاف سخت تادیبی کارروائی عمل میں نہیں لائی جاتی تب تک مستقبل میں ایسے حادثات کی روک تھام ممکن نہ ہوگی۔

F.5(9)/AnF-PROC/NDMA/2026
Government of Pakistan
PRIME MINISTER'S OFFICE
National Disaster Management Authority
Islamabad

TENDER NOTICE

HIRING OF FIRMS FOR PROVISION OF LABOUR SERVICES THROUGH OPEN FRAMEWORK AGREEMENT

National Disaster Management Authority (NDMA), Islamabad intends to invite e-bids from firms registered with Income Tax and Sales Tax Department and who are in Active Taxpayers List of the Federal Board of Revenue for **Hiring of Firms for Provision of Labour Services through Open Framework Agreement** on **EPADS 2.0**.

2. The interested bidders / applicants are required to submit their applications / bids online on **EPADS 2.0** at **https://vendors.epads.gov.pk**. The electronic applications / bids prepared in accordance with the instructions prescribed in the bidding documents shall be submitted by **1100 hours** on **16th September, 2026 (Wednesday)**. Late Applications shall not be accepted.

3. Electronic applications / bids will be opened through **EPADS 2.0** at **1130 hours** on the same day at NDMA Headquarters Islamabad.

PID(I)1904/26

Director (Procurement)
National Disaster Management Authority
Islamabad
Tel: 051-9030821, 9030854, 9030857